لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 34 Friday 05 April, 2024 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلدنمبر(۱۲) شمارہ نمبر(۳۴) ۰۵/اپریل ۲۰۲۴ء بروز جمعہ قیمت:ایک روپیہ (صفحات:۴)

دہلی ہائی کورٹ نے 'ہندوسینا' کو دیا جھٹکا، کیجریوال کو وزیراعلیٰ عہدہ سے ہٹانے کی عرضی خارج

کیجریوال اگر عہدہ نہیں چھوڑنا چاہتے تو یہ ان کا فیصلہ ہے، ہم قانون کی عدالت ہیں: ہائی کورٹ، کیجریوال کا آپ کے ارکان اسمبلی کے نام پیغام، 'ہر روز کریں اپنے حلقے کا دورہ'

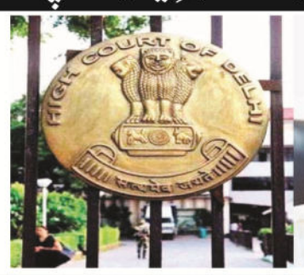

نئی دہلی (ایجنسی)

دہلی ہائی کورٹ نے 4 اپریل کو وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کے لیے ایک راحت بھرا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے عآپ کنوینر کیجریوال کو وزیراعلیٰ عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی مفاد عامہ عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ عرضی ہندو سینا کے سربراہ وشنو گپتا نے داخل کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ آبکاری پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے میں ای ڈی کے ذریعہ کیجریوال کی حالیہ گرفتاری کے بعد پیدا ہوئے حالات آئین کے مطابق درست نہیں ہیں۔ اس لیے کیجریوال کو دہلی کے وزیراعلیٰ عہدہ سے ہٹایا جانا چاہیے۔

واضح رہے کہ کیجریوال کو ای ڈی نے 31 مارچ کی شب ان کی رہائش سے گرفتار کیا تھا۔ وہ یکم اپریل تک ای ڈی کی حراست میں تھے، اس کے بعد انھیں 15 اپریل تک کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ وہ اب تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ بی جے پی اور اس کی اتحادی پارٹیوں کے لیڈران لگاتار کیجریوال سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ دہلی کے وزیراعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ دیں، لیکن کیجریوال اور ان کی پارٹی عآپ نے صاف کہہ دیا ہے کہ وہ جیل سے ہی حکومت چلائیں گے۔ بہرحال، دہلی ہائی کورٹ نے ہندو سینا سربراہ کی عرضی پر صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ وزیراعلیٰ کو ہٹانا اس کے حلقہ اختیار سے باہر ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ''کبھی کبھی ذاتی مفاد کو قومی مفاد کے پیچھے کرنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ کیجریوال کی ذاتی رائے ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرنا چاہتے تو یہ ان کا فیصلہ ہے۔ ہم قانون کی عدالت ہیں۔'' ساتھ ہی عدالت نے عرضی دہندہ سے یہ سوال بھی پوچھا کہ ''کیا آپ کے پاس کوئی مثال ہے کہ عدالت کے ذریعہ صدر راج یا گورنر راج لگایا گیا ہے؟''

دہلی ہائی کورٹ کی بنچ نے اس عرضی کو خارج کرتے ہوئے عرضی گزار کے وکیل سے کہا کہ انھیں آئینی افسران سے رابطہ کرنا چاہیے۔ بنچ نے کہا کہ ''یہ ایک پریکٹیکل ایشو ہے، لیگل ایشو نہیں ہے۔ ہم اس میں نہیں پڑیں گے۔ گورنر اس معاملے میں پوری طرح سے اہل ہیں۔ انھیں ہماری رہنمائی کی ضرورت نہیں ہے۔'' واضح رہے کہ گزشتہ ہفتہ بھی ہائی کورٹ نے کیجریوال کو وزیراعلیٰ عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ کرنے والی اسی طرح کی ایک عرضی کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ اس میں عدالتی مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

دوسری جانب دہلی کے وزیراعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے جیل سے اپنے پارٹی کے ارکان اسمبلی کو پیغام دیا ہے۔ کیجریوال نے عآپ کے ارکان اسمبلی سے کہا ہے کہ وہ روزانہ اپنے علاقوں کا دورہ کریں۔ کیجریوال کا یہ پیغام ان کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے عآپ کے ارکان اسمبلی و لیڈروں تک پہنچایا ہے۔ دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے کہا ہے ''آپ کے کیجریوال نے جیل سے تمام ارکان اسمبلی کو پیغام بھیجا ہے۔ میں جیل میں ہوں، اس وجہ سے کسی بھی دہلی والے کو کسی بھی قسم کی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ ہر رکن اسمبلی اپنے علاقے کا روز دورہ کریں اور لوگوں سے ان کے مسائل پوچھیں کہ کسی طرح کی کوئی دقت تو نہیں ہو رہی ہے۔ جس کا جو بھی مسئلہ ہو اسے حل کریں۔ میں صرف سرکاری محکموں کے مسائل حل کرنے کی بات نہیں کر رہا، ہمیں لوگوں کے دیگر مسائل کے حل بھی کوشش کرنی ہے۔ دہلی کے دو کروڑ لوگ میرا خاندان ہیں، میری وجہ سے کوئی بھی دکھی نہیں ہونا چاہئے۔ خدا سب کو خوش رکھیں۔" واضح رہے کہ ای ڈی نے دہلی شراب گھوٹالہ معاملے میں 21 مارچ کو دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو گرفتار کیا تھا۔ وہ فی الوقت تہاڑ جیل میں قید ہیں۔ سنیتا کیجریوال آج جب کیجریوال کا پیغام پڑھ رہی تھیں تو ان کے عقب کی دیوار پر ایک اور تصویر نظر آئی۔ اس بار بھگت سنگھ اور بابا صاحب امبیڈکر کی تصویروں کے ساتھ اروند کیجریوال سلاخوں کے پیچھے قید نظر آئے۔

'اگر موہالی انسپکٹر وہاں پہنچ گئے تو وزیراعظم مودی کیا کریں گے؟' سنجے سنگھ کا جیل سے رہائی کے بعد سوال

نئی دہلی (ایجنسی) عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو بدھ یعنی 3 اپریل کو تہاڑ جیل سے رہا کر دیا گیا۔ راجیہ سبھا ایم پی عام آدمی پارٹی کے دفتر پہنچے۔ وہاں انہوں نے عام آدمی پارٹی کیکارکنوں سے خطاب کیا۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق سنجے سنگھ نے اسٹیج سے وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا اور بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر موہالی کا کوئی انسپکٹر تحقیقات کے لیے سمن لے کر وزیراعظم مودی یا امت شاہ کے گھر پہنچتا ہے تو وہ کیا کریں گے؟ انہوں نے کہا کہ کیا وزیراعظم مودی کو قانون میں کوئی چھوٹ ہے؟ موہالی سے مقدمہ درج ہوا تو دو انسپکٹر آئیں گے۔ اگر کوئی انسپکٹر جھارکھنڈ یا بنگال سے آئے اور پوچھے کہ کیا مودی جی گھر پر ہیں؟ پوچھنا چاہتا ہوں کیا وزیراعظم تحقیقات میں شامل ہوں گے؟ اروند کیجریوال کے جیل سے حکومت چلانے کے دعوے پر سنجے سنگھ نے کہا کہ سوال اٹھائے جا رہے ہیں کہ حکومت کیسے چلائی جائے گی؟ ہم کہتے ہیں کہ حکومت جیل سے ہی چلے گی۔ جیل مینوئل میں لکھا ہے کہ کوئی لامحدود خط لکھ سکتا ہے۔ اگر آپ سرکاری خط لکھنا چاہتے ہیں تو آپ عدالت سے اجازت لے سکتے ہیں۔ اب ہم تمام قوانین پڑھ چکے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی نے کہا کہ اگر ان کی آواز ملک کے ڈکٹیٹر تک پہنچ رہی ہے تو میں کہوں گا۔ ہم تحریک سے پیدا ہونے والے لوگ ہیں۔ ہم کسی سے نہیں ڈرتے۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز ان لوگوں کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو ملک کے لیے کام کر رہے ہیں۔ وہ عآپ لیڈروں کو گرفتار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ رہنماؤں کے گھروں پر چھاپے مار رہے ہیں۔ آمریت پیدا ہو چکی ہے۔ میں 6 ماہ جیل میں گزار کر واپس آیا ہوں۔ مودی جی، کھلے کانوں سے سن لیں، عآپ کا ہر کارکن اپنے لیڈر اروند کیجریوال کے ساتھ کھڑا ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'بی جے پی کہہ رہی ہے کہ کیجریوال استعفیٰ کیوں نہیں دے رہے ہیں؟ دراصل وہ کہنا چاہتے ہیں کہ کیجریوال اسکول کیوں نہیں بند کرتے، اسپتال کیوں نہیں بند کر دیتے۔ وہ محلہ کلینک بند کیوں نہیں کرتے؟ گجرات میں مودی جی کو دکھانے کے لیے ٹینٹ اسکول تیار کرنا پڑا۔ اگر ہم کل بھگوت مان کو گرفتار کرتے ہیں تو ہم ان سے استعفیٰ دینے کو کہیں گے۔'

کانگریس کو ایک اور بڑا دھچکا، گورو ولبھ بی جے پی میں شامل

نئی دھلی (یو این آئی)

عام انتخابات سے قبل کانگریس کو آج ایک اور بڑا دھچکا لگا جب پارٹی کے قومی ترجمان پروفیسر گورو ولبھ نے کانگریس کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ پروفیسر گورو ولبھ نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کو خط لکھ کر کہا ہے کہ کانگریس بے سمت ہو گئی ہے۔ جس جذبے کے ساتھ وہ پارٹی میں شامل ہوئے، وہ اس بات پر مایوس ہیں کہ کانگریس آج بھٹک گئی ہے، اس لیے وہ پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ جمعرات کو یہ اطلاع دیتے ہوئے، انہوں نے ایکس پر پوسٹ کیا'' آج کانگریس پارٹی جس طرح سے بے سمت آگے بڑھ رہی ہے، میں اس سے مطمئن نہیں ہوں۔ میں نہ تو سناتن مخالف نعرے لگا سکتا ہوں اور نہ ہی صبح و شام ویلتھ کریئرس کو گالی دے سکتا ہوں، اس لیے میں کانگریس پارٹی کے تمام عہدوں اور بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دے رہا ہوں۔ پروفیسر ولبھ نے مسٹر کھڑگے کو لکھے خط میں کہا ہے کہ وہ اس خیال سے کانگریس میں آئے تھے کہ یہ پارٹی پرانی ہے اور اس میں دانشوروں کے خیالات کی قدر کی جائے گی، لیکن پچھلے کچھ سالوں سے انہیں محسوس ہوا ہے کہ پارٹی کی موجودہ شکل نئے خیالات والے نوجوانوں سے ہم آہنگی نہیں کر پا رہی ہے اور پارٹی کا زمینی سطح پر لوگوں سے رابطہ ختم ہو چکا ہے جس کی وجہ سے پارٹی عوام سے رابطہ نہیں رکھ پا رہی ہے اور اقتدار تو دور، اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کے قابل نہیں ہو پا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس جس انداز سے چل رہی ہے اس سے نوجوانوں میں منفیت پیدا ہوئی ہے اور ملک کے نوجوان پارٹی کے نظریہ سے مایوس نظر آ رہے ہیں۔

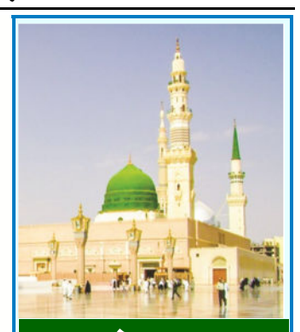

اوقات سحر و افطار

25/رمضان المبارک 1445ھ

جمعہ، 05/اپریل 2024

وقت افطار	ختم سحر
6:28	4:26

فقہ جعفریہ کیلئے ختم سحر ۸ منٹ قبل اور افطار میں ۱۱ منٹ کی تاخیر

پوسٹل بیلٹ سے متعلق وائرل پیغام گمراہ کن: الیکشن کمیشن

نئی دھلی (یو این آئی) ہندوستان کے الیکشن کمیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم واٹس ایپ پر وائرل پیغام کو گمراہ کن اور فرضی قرار دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ سرکاری ملازمین پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اپنا ووٹ نہیں ڈال سکتے۔ کمیشن نے ایکس پر لکھا پیغام گمراہ کن اور فرضی ہے۔ الیکشن ڈیوٹی پر تعینات اہل افسران اور ملازمین نامزد ووٹر فیسیلیٹیشن سنٹر میں پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

مدارس کو سرکاری امداد سے متعلق قانون رد کئے جانے کیخلاف عرضی سپریم کورٹ میں سماعت آج

نئی دھلی (ایجنسی): سپریم کورٹ یوپی مدرسہ ایکٹ 2004 کو منسوخ کرنے کے معاملے میں جمعہ کو ایک اہم سماعت کرنے جا رہا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ کی طرف سے یوپی بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 کو غیر آئینی قرار دینے کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ہائی کورٹ کے پاس اس ایکٹ کو منسوخ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بنچ اس کیس کی سماعت کرے گی۔

ہائی کورٹ کے فیصلے کو مدرسہ عزیزیہ اعجاز العلوم کے منیجر انجم قادری نے چیلنج کیا تھا۔ درخواست گزار کے مطابق سپریم کورٹ کے آئینی بنچ کے ایسے بہت سے فیصلے ہیں جن پر کوئی توجہ دیے بغیر ہائی کورٹ نے اسے غیر آئینی قرار دے دیا۔ درخواست پر جلد سماعت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست گزار نے ہائی کورٹ کے فیصلے پر فوری روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے مدارس میں زیر تعلیم لاکھوں طلباء کا مستقبل تاریک ہو گیا ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے یوپی بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایکٹ سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ عدالت نے یوپی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس وقت مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کی مزید تعلیم کے لیے ایک منصوبہ بنائے۔ عدالت نے مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کو بنیادی تعلیمی نظام میں جگہ دینے کا کہا ہے۔ یوپی حکومت نے اکتوبر 2023 میں مدارس کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی تھی۔

خیال رہے کہ یوپی بورڈ آف مدرسہ ایجوکیشن ایکٹ 2004 ایک ایسا قانون تھا جسے حکومت اتر پردیش نے ریاست میں مدارس کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے منظور کیا تھا۔ اس قانون کے تحت مدارس کو بورڈ سے شناخت حاصل کرنے کے لیے کچھ کم از کم معیارات پر پورا اترنے کی ضرورت تھی۔ بورڈ نے مدارس کو نصاب، تدریسی مواد اور اساتذہ کی تربیت کے لیے رہنما اصول بھی وضع کرتا تھا۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے ڈبل بنچ کے فیصلے کے بعد اب تمام سبسڈی والے مدارس کو ملنے والی گرانٹ یعنی حکومت سے ملنے والی امداد بند ہو جائے گی اور سبسڈی والے مدارس ختم ہو جائیں گے۔ جانچ کے بعد حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ مالی امداد سے چلنے والے مدارس کے ذریعے مذہبی تعلیم دی جا رہی تھی۔ عدالت نے اسے سیکولرازم کے بنیادی اصولوں کے منافی قرار دیا۔

این سی ای آر ٹی نے بارہویں درجہ کی کتاب میں پھر بڑی تبدیلی کی

نئی دہلی (ایجنسی) این سی ای آر ٹی نے ایک بار پھر تاریخ کی کتاب میں بڑی تبدیلی کر دی ہے۔ تبدیلی این سی ای آر ٹی کے بارہویں درجہ کی کتاب میں کی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 'ہڑپا تہذیب کی ابتدا اور زوال' باب میں تبدیلی کی گئی ہے جو کہ انتہائی اہم ہے۔ اس تبدیلی کو رواں تعلیمی سال یعنی 25-2024 سے نافذ کیا جائے گا۔ این سی ای آر ٹی نے اس تعلق سے سی بی ایس ای کو بھی جانکاری دے دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہریانہ کے وادی؟ سندھ، راکھی گڑھی میں آثار قدیمہ ذرائع سے ملے قدیم ڈی این اے کی تحقیق میں جو بات سامنے آئی ہے، وہ پہلے سے موجود جانکاری کو چیلنج پیش کرتی ہے۔ اس میں خاص طور سے آریہ کے امیگریشن کو خارج کیا گیا ہے۔ نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ہڑپا اور ویدک لوگوں کے درمیان کے ممکنہ رشتوں پر پھر سے بہتر تحقیق کی ضرورت ہے۔ خبروں میں یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ آثار قدیمہ کی تلاش میں ملے ٹھوس ثبوتوں کے بعد نصاب میں ہڑپا تہذیب کی تصویر کشی میں ترمیم کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق این سی ای آر ٹی نے درجہ 12 علاوہ کے علاوہ درجہ 7، 8، 10 اور 11 کی تاریخ اور سماجیات کے نصاب میں بھی کچھ تبدیلیاں کی ہیں۔ حالانکہ خاص طور سے ہڑپا تہذیب کے اینٹ، موتی اور ہڈیاں عنوان والے باب میں تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ 'ہندوستان کی تاریخ' میں فہرست حصہ-1 میں شامل ہے۔ این سی ای آر ٹی نے باب میں 3 نئے پیراگراف جوڑے ہیں جن میں راکھی گڑھی میں ہوئی حالیہ ڈی این اے تحقیق کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ این سی ای آر ٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر دنیش پرساد سکلانی کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ آریہ باہر سے آئے ہیں، یہ بہت پرانی تھیوری تھی۔ مورخ ڈاکٹر وسنت شندے کی ایک بہت پرانی رپورٹ ہے، اس کی بنیاد پر ہی تاریخ کے نصاب میں تبدیلی کی گئی ہے۔ تحقیق میں تو کچھ نہ کچھ نیا ہوتا رہتا ہے، تو این سی ای آر ٹی کیسے پرانی تھیوری پڑھائے گا۔ اس لیے ہم نے کتاب کو اپڈیٹ کیا ہے۔ باقی نصاب میں تبدیلی صرف درجہ 3 اور 6 میں کی گئی ہے۔ درجہ 3 سے پرائمری ایجوکیشن کی شروعات ہے اور درجہ 6 سیکنڈری کی شروعات مانی جاتی ہے، اس لیے این سی ای آر ٹی نے ان دونوں درجات کے لیے نئے نصاب والی کتابیں جاری کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ان کتابوں کو این سی ایف ایس ای کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے۔

'مختار انصاری کو زہر دیا گیا!' افضال انصاری نے پھر کیا اپنے الزام کا اعادہ

افضال انصاری نے حکومت کی منشا پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت زمین کو آسمان اور آسمان کو زمین کہہ رہی ہے۔ حکومت یہ سب برجیش کو بچانے کے لیے کر رہی ہے۔ برجیش داؤد ابراہیم کا ساتھی ہے

دوران خود ہی جیل انتظامیہ پر کھانے میں میٹھا زہر ملا کر جان بوجھ کر قتل کیا گیا ہے، اسے زہر دیا گیا۔

لکھنؤ (ایجنسی)

سماج وادی پارٹی کے سابق رکن اسمبلی مختار انصاری کی موت کے بعد ان کے بھائی افضال انصاری نے ایک بار پھر اپنے بھائی کو زہر دیئے جانے کے الزام کا اعادہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میرے بھائی مختار کو جیل میں زہر دے کر قتل کیا گیا۔ میرے بھائی کو گزشتہ 19 مارچ کو زہر دیا گیا تھا۔ افضال انصاری نے کہا ہے کہ میرے بھائی کو قتل کرنے کا مقصد 'اسری چٹی کیس' میں برجیش سنگھ کو بچانا ہے۔ پوری حکومت برجیش سنگھ کو بچانے میں لگی ہے۔ افضال انصاری نے حکومت کی منشا پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت زمین کو آسمان اور آسمان کو زمین کہہ رہی ہے۔ حکومت یہ سب برجیش کو بچانے کے لیے کر رہی ہے۔ برجیش داؤد ابراہیم کا ساتھی ہے۔

افضال انصاری نے مزید کہا ہے کہ جب ہم نے ڈاکٹروں سے مختار کے علاج کے بارے میں پوچھا تو ہمیں بتایا گیا کہ اب تک ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کرایا جا چکا ہے۔ سوچی سمجھی سازش کے تحت میرے بھائی کو مارا گیا ہے۔ اگر مختار کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی تو اس کے پیچھے کی وجہ بھی زہر دینا ہی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق مختار انصاری نے جیل میں قید کے دیئے جانے کا الزام لگایا تھا۔

واضح رہے کہ باندہ جیل میں بند مختار انصاری کو طبیعت بگڑنے پر جیل انتظامیہ علاج کے لیے اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی طبی تشخیص کے بعد ڈاکٹروں نے بیان جاری کیا کہ مختار انصاری کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی ہے۔ مگر مختار انصاری کے اہل خانہ نے ان دعوں کو یکسر مسترد کر دیا۔ گھر والے مسلسل کہہ رہے ہیں کہ مختار انصاری کو جان بوجھ کر قتل کیا گیا ہے، اسے زہر دیا گیا۔

نئی نسل کے بیلسٹک میزائل اگنی پرائم کا کامیاب تجربہ

نئی دھلی، (یو این آئی) ہندوستان نے نئی نسل کے بیلسٹک میزائل اگنی پرائم کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا کہ اسٹریٹجک کمانڈ نے دفاعی تحقیق اور ترقی کے ادارے ڈی آر ڈی او کے ساتھ مل کر کل 3 اپریل کو اڈیشہ کے ساحل پر اے پی جے عبدالکلام جزیرے کے قریب اس بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔ تجربے کے دوران میزائل نے اپنے تمام اہداف کو پورا کرتے ہوئے مشن کو مکمل طور پر کامیاب بنایا۔ میزائل تجربے کے دوران چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، اسٹریٹجک کمانڈ کے چیف اور ڈی آر ڈی او اور فوج کے کئی سینئر افسران موجود تھے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اگنی پرائم کے کامیاب ٹیسٹ کے لیے اس سے منسلک ٹیم کے تمام افسران اور سائنسدانوں کو مبارکباد دی ہے۔

جو یقیں کی راہ پر چل پڑے انھیں منزلوں نے پناہ دی:: جنھیں وسوسوں نے ڈرا دیا وہ قدم قدم پر بہک گئے

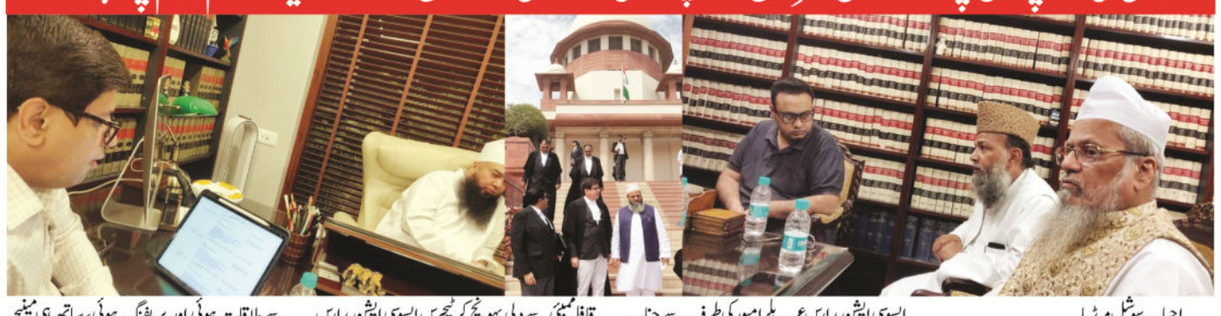

احباب سوشل میڈیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مدارس عربیہ اتر پردیش کے خلاف ہائی کورٹ لکھنؤ بینچ کی طرف سے فیصلہ آنے پر اہل علم وفکر سے لے کر ان پڑھ اور سادہ لوگوں تک کا ہر طبقہ فیصلہ کے دور رس اثرات مرتب ہونے والے خطرات سے بے چین و بے قرار ہو گیا لیکن ہم امت مسلمہ کو فرمان الٰہی پر یقین کامل ہے (ان مع العسر یسرا) اس لئے آئین ہند کی روشنی میں اس پر خطر مسئلہ کے حل کے لئے مدارس سے تعلق رکھنے والی نئی ٹیموں نے سپریم کورٹ کا رخ کیا اور اساتذہ مدارس سے تعاون کی اپیل کیا حسب استطاعت اساتذہ نے تعاون بھی پیش کیا جس سے مسئلہ کے حل میں آسانیاں پیدا ہوئیں، ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش کی نمائندگی محترم الحاج دیوان زماں خاں صاحب نے کی اور آل انڈیا ٹیچرس ایسوسی ایشن کی نمائندگی اپنے معاونین اور عہدے داروں کے ساتھ وحید اللہ خان سعیدی نے کی اور مینیجر ایسوسی ایشن مدارس عربیہ بلرامپور کی طرف سے جناب ایاز مصطفیٰ خاں صاحب نے کی ایسے اضطراب کے عالم میں قوم وملت کے خیر خواہ حضرت معین المشائخ سید معین میاں صاحب قبلہ ممبئی قائد ملت حضرت الحاج سعید نوری صاحب قبلہ ممبئی فضیلۃ الشیخ حضرت علامہ مختار الحسن خاں صاحب قبلہ بغدادی شیخ الحدیث دار العلوم نور الحق، چرہ محمد پور یوپی، ناچیز ابو البرکات محمد نور الحسن خان نعیمی ازہری خادم مدرسہ فضل رحمانیہ پچپڑوا اور حضرت علامہ عرفان احمد خاں صاحب نعیمی چیرمین علیمی مومنٹ، ممبئی نے چار روز مسلسل میٹنگ کر کے یہ فیصلہ کیا کہ دلی چل کر ذمہ داران سے مل کر قدم سے قدم۔ ملا کر اس مشن کو کامیاب بنایا جائے ورنہ نو ہزار سے زائد افراد کی فیملیوں اور مدارس عربیہ میں تعلیم حاصل کر رہے طلبہ کا پرسان حال کون ہوگا اگر بروقت قوم کی قیادت کا فریضہ نہ انجام دیا گیا تو، کیوں کہ سپریم کورٹ ایسے افراد کی دنیا ہے جہاں صحیح اور غلط کا امتیاز اپنوں کے بغیر آسان نہیں، ایسے نازک موڑ پر پانچ نفری قافلہ ممبئی سے دلی پہونچ کر ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ اتر پردیش کے جنرل سکریٹری محترم الحاج دیوان زماں صاحب کو ان کے معاونین اور عہدے داران کے ساتھ اور مینیجر ایسوسی ایشن بلرام پور کے صدر ایاز مصطفیٰ صاحب کو ان کے وکیل شارق عباسی صاحب (اسسٹنٹ کپل سبل صاحب) اور ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ بلرام پور یونٹ کے سکریٹری جناب ماسٹر حسن رضا صاحب کو اپنے مخصوص عقیدت مند ایڈووکیٹ جناب فیصل فاروق اور شبیل فارق صاحبان کے گھر پر افطار پر مدعو کیا اور وکلاء کے ساتھ مذکور حضرات کی موجودگی میں کھل کر ہر پہلو پر گفتگو ہوئی جس میں یہ خلاصہ ہوا کہ ابھی تک براہ راست کسی سینئر وکیل سے ملاقات نہیں ہو پائی ہے لہذا فوری فیصلہ لیا گیا کہ ٹیچرس ایسوسی ایشن مدارس عربیہ دو وکیل رکھے چنانچہ سینئر وکیل مکل روہتگی اور سینئر وکیل جسٹس احمدی کے صاحبزادے حذیفہ احمدی کا نام تجویز کیا گیا اور آج سپریم کورٹ میں پوری ٹیم کے ساتھ حذیفہ احمد صاحب سے ملاقات ہوئی اور بریفنگ ہوئی، ساتھ ہی مینیجر ایسوسی ایشن بلرامپور نے پہلے ہی سے سپریم کورٹ کے سینئر وکیل کپل سبل صاحب کے جونیئر کو تیار کر رکھا تھا اور اس فیصلہ پر ان کی نظر جنوری سے تھی انھوں نے خود آگے بڑھ کر اپنی دینی حمیت کا مظاہرہ کیا اور کپل صاحب کو اس کیس کے لئے تیار کیا یہ سب مذکورہ شخصیات کی دور بین نگاہوں کا کمال ہے کہ معاملہ اس اسٹیج تک پہنچایا اللہ رب العزت بزرگان دین کے صدقہ وطفیل اہل مدارس کو اس آزمائش سے نجات عطا فرمائے اور ہم سب کو اپنی کوتاہیوں کی اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔ جب ہر طرح سے اطمینان اور سکون حاصل ہوا تو الحاج دیوان صاحب بنارس کے لئے روانہ ہوئے اور ممبئی سے آیا ہوا قافلہ حضور معین المشائخ آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء ممبئی کی سرپرستی اور قائد ملت اسلامیہ حضرت الحاج سعید نوری صاحب بانی رضا اکیڈمی ممبئی کی قیادت میں واپسی کے لئے دلی ایئرپورٹ کی طرف پابہ رکاب ہے۔ احباب دعائے خیر فرمائیں۔

رمضان کا آخری عشرہ! توبہ واستغفار کے ذریعہ اللہ کی رضا وخوشنودی اور جنت کی راہوں کو آسان بنالینے کا بہترین موقع ہے

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی
حیدرآباد دکن۔تلنگانہ اسٹیٹ

آخری عشرے کی طاق راتیں قدر کرنے کی ہیں اسے یوں ہی ضائع نہ کیجیے، اپنے گناہوں سے توبہ کریں خاص طور سے طاق راتوں کے موقع پر اس مسنون دعا کو اپنی زبان پر جاری رکھیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تُحِبُّ العَفوَ فَاعفُ عَنَّا

کیوں کہ اللہ کے سوائے کوءنہیں جو بندوں کے گناہ معاف کرے اور جہنم سے بچا کر جنت میں داخل فرمادے۔ خالق کائنات نے اپنی عظیم الشان سلطنت میں، جن وانس کی جو تخلیق فرماتی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ خالق و مالک کی بندگی کی جائے۔فرمایا:

وَمَا خَلَقتالجِنَّ وَالاِنسَ اِلَّا لِیَعبدونِ

(الذاریت)

سورۃ دھر میں، ارشاد فرمایا گیا کہ ”ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تا کہ اس کا امتحان لیں اور اس غرض کیلیے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا۔ہم نے آسے راستہ دکھایا خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا“ (ترجمانی آیات ۲ تا ۳)۔اس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو دنیا میں روانہ فرمایا تا کہ اس کی آزمائش کی جائے کہ وہ کونسا رویہ اپنے مالک کے ساتھ اختیار کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ جہاں انسان کو پیدا فرمایا ہے وہیں پر اس کی ہدایت ورہنمائی کیلیے بھی سامان مہیا فرمادیا اور بتلادیا کہ ہدایت کا راستہ کونسا ہے اور گمراہی و بربادی کی طرف جانے والے کون کون سے راستے ہیں۔سورۃ البلد میں یہ بات یوں فرمائی گئی کہ **وَھَدَینٰہُ النَّجدَینِ** ”اور ہم نے اسے دونوں راستے (یعنی خیر وشر کے) نمایاں کر کے بتادیئے“ اس طرح اللہ تبارک وتعالیٰ ہر انسان پر اس کا فجور اور اس کا تقویٰ یہ دونوں چیزیں اس پر الہام کردیا“۔

”الہام“ کے معنی ... ... دل میں ڈالنا۔ ”فجور“ کے معنی . ... کھلا گناہ اور ”تقویٰ“ کا مفہوم معروف ومشہور ہے۔

ہر انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے ضمیر (نفسِ لوامہ) نام کی ایک چیز رکھ دی ہے جو اسے ہر اس موقع پر ٹوکتی ہے جب وہ کوئی برائی کرنے والا ہو یا کر رہا یا کر چکا ہو۔

اس ضمیر کو خواہ انسان کتنی ہی تھپکیاں دے کر سلائے، اور اس کو بے حس بنانے کی چاہے کتنی ہی کوشش کرلے لیکن وہ اسے بالکل فنا کردینے پر قادر نہیں ہے۔وہ دنیا میں ڈھیٹ بن کر اپنے آپ کو قطعی بے ضمیر ثابت کرسکتا ہے، وہ حجتیں بگھار کر دینا کو دھوکہ دینے کی بھی ہر کوشش کرسکتا ہے، وہ اپنے نفس کو بھی فریب دینے کیلیے اپنے افعال کیلیے بے شمار عذرات تراش سکتا ہے، مگر اس کے باوجود اللہ نے اس کی فطرت میں محاسبِ بٹھا رکھا ہے وہ اتنا جاندار ہے کہ کسی برے انسان سے یہ بات چھپی نہیں رہتی کہ وہ حقیقت میں کیا ہے۔یہی بات ہے جو سورہ قیامہ میں فرمائی گئی ہے کہ ”انسان خود اپنے آپ کو خوب جانتا ہے خواہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے“۔

اللہ تبارک تعالیٰ ہر انسان میں یہ خوبی رکھ دی اور یہ سمجھداری عطا کی کہ ڈھٹائی کیا ہے اور گناہوں سے بچ کر چلنا کسے کہتے ہیں۔سورۃ ملک میں ارشاد ربانی یوں ہوا ”جس نے موت اور زندگی کو ایجاد کیا تا کہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے“۔

یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے۔”سب سے پہلے فرمایا کہ موت اور حیات کا تسلسل قائم کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔اسی کے حکم سے کوئی چیز معرض وجود میں آتی ہے اور اسی کے حکم سے نیست و نابود ہوتی ہے، کوئی چیز نہ خود بخود موجود ہوسکتی ہے اور نہ از خود معدوم ہوسکتی ہے۔ساتھ ہی اس کی حکمت بھی بیان کردی کہ اس سے مقصد تمہارا امتحان لینا ہے کہ ہم نے سمع و بصر، فہم وتدبر کی جو بے پناہ صلاحیتیں تمہیں عطا فرمائی ہیں، پھر اس نظامِ کائنات میں تمہیں اعلی و ارفع مقام بخشا ہے اور تمہاری رہنمائی کیلیے انبیاء ورسل کو مبعوث فرمایا ہے۔

دیکھنا یہ ہے کہ ان نعمتوں کی تم قدر پہچانتے ہو اور ان قوتوں کو اپنی خوشی سے رضا الٰہی کے حصول کیلیے صرف کرتے ہو یا دولت اور اقتدار، جوانی اور صحت کا نشہ تمہیں بدمست کردیتا ہے اور تم اللہ کی نافرمانی میں اپنی قوتیں اور اپنا وقت عزیز خرچ کرتے ہو۔ ایک مرتبہ حضور سرورِ عالم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمر کو ان الفاظ سے نصیحت فرمائی ترجمہ ”اپنی صحت کی حالت میں بیماری کیلیے، اپنی جوانی کی حالت میں بڑھاپے کیلیے، اپنے فرصت کے لمحات میں مصروفیت کیلیے اور جب تک زندگی کی شمع روشن ہے موت کیلیے ذخیرہ جمع کرلو۔تو نہیں جانتا کہ کل تیرا کیا نام ہوگا۔

دنیا کا امتحان۔ اور۔ ممتحن کے سلسلہ میں صاحب تفہیم القرآن بڑے دلنشین انداز میں مختصر طور پر یوں تحریر فرماتے ہیں کہ ”یعنی دنیا میں انسانوں کے مرنے اور جینے کا یہ سلسلہ آس نے اس لئے شروع کیا ہے کہ ان کا امتحان لے اور یہ دیکھے کہ کس انسان کا عمل زیادہ بہتر ہے“۔

اس مختصر سے فقرے میں بہت سی حقیقتوں کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔اول یہ کہ موت اور حیات اسی کی طرف سے ہے، کوئی دوسرا نہ زندگی بخشنے والا ہے نہ موت دینے والا۔ دوسرے یہ کہ انسان جیسی ایک مخلوق، جسے نیکی اور بدی کرنے کی قدرت عطا کی گئی ہے، اس کی نہ زندگی بے مقصد ہے نہ موت، خالق نے اسے یہاں امتحان کیلیے پیدا کیا ہے۔زندگی اس کیلیے امتحان کی مہلت ہے اور موت کے معنی یہ ہیں کہ اس امتحان کا وقت ختم ہوگیا۔تیسرے یہ کہ اسی امتحان کی غرض سے خالق نے ہر ایک کو عمل کا موقع دیا ہے تا کہ وہ دنیا میں کام کر کے اپنی اچھائی یا برائی کا اظہار کر کے اور عملاً دکھادے کہ وہ کیسا انسان ہے۔ چوتھے یہ کہ خالق ہی دراصل اس بات کا فیصلہ کرنے والا ہے کہ کس کا عمل اچھا ہے اور کس کا ب را۔اعمال کی اچھائی یا برائی کا معیار تجویز کرنا امتحان دینے والوں کا کام نہیں ہے بلکہ امتحان لینے والے کا کام ہے۔لہٰذ جو بھی امتحان میں کامیاب ہونا چاہئے اسے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ ممتحن کے نزدیک حسنِ عمل کیا ہے۔ پانچواں نکتہ خود امتحان کے مفہوم میں پوشیدہ ہے اور یہ کہ جس شخص کا جیسا عمل ہوگا اس کے مطابق اس کو جزا دی جائے گی کیونکہ اگر جزا نہ ہو تو سرے سے امتحان لینے کے کوئی معنی ہی نہیں رہتے۔

قرآن حکیم کے مطالعہ سے یہ بات اچھی طرح واضح ہوگئی کہ دنیا کی زندگی آدمی کیلیے امتحان گاہ ہے اور اس امتحان گاہ میں ہر آدمی پرچہ حل کررہا ہے، ہاں یہ اور بات ہے کہ کوئی سوالات کے صحیح جوابات تحریر کررہا ہے اور کوئی غلط جوابات دے کر آخرت کی ہمیشہ والی زندگی میں ناکام و نامردار ہونے والا ہے جیسا کہ سورۃ شمس میں فرمایا ”یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔ (ترجمانی آیات ۹ تا ۱۰) یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لئے جانے والے امتحان میں وہی شخص کامیابی کی سند حاصل کرے گا جو اپنے نفس کو شرک وکفر سے اور برے عقائد و اعمال اور خراب اخلاق سے پاک کرلیا، جس کا نتیجہ بھی اچھا نکلتا ہے اور جو شخص اپنی ضمیر کی آواز کو دبا دیا (جو خیر وشر کی خبریں دیتی رہتی ہے) تو سمجھ لو کہ نا کام ہوگیا کیونکہ فجور کی بنیاد پر جو اعمال انجام دیئے جاتے ہیں وہ نتیجے کے لحاظ سے ناکامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

اور یہ بات ایک حقیقت ہے کہ جنت و درجات جنت صرف متقین و پرہیز گاروں کیلیے تیار رکھی گئی ہے اور جو لوگ اللہ کے عذاب سے بے خوف ہوکر زندگی بسر کرتے ہیں اور وہ جو بے لگام ہوکر اپنی من مانی کرتے ہیں ان کیلیے دوزخ کی آگ تیار رکھی گئی ہے۔

انسان کو دوزخ میں جانے کیلیے کچھ بھی محنت کرنی نہیں پڑتی صرف ضمیر کی آواز کو دبا دینا اس کیلیے کافی ہے پھر اس کے بعد لذات دنیا کا حصول اس کیلیے آسان ہوجاتا ہے اور حرام وحلال کی تمیز کئے بغیر اور اپنے خالق و مالک کے ساتھ غداری کرتے ہوئے (اس عارضی دنیا میں) خوب مزے لوٹتا ہے لیکن اس بد بخت کی اخروی حیات (جو ابدی اور باقی رہنے والی ہے) تباہ و برباد ہوکر رہ جاتی ہے۔اس کے برعکس ”جنت“ ہے اس کا حصول دشوار گذار گھاٹی کو پار کرنے کے بعد ہی ممکن ہوسکتا ہے کیونکہ جنت آدمی کو یوں ہی نہیں ملتی بلکہ اس کیلیے طرح طرح کے آزمائش سے دو چار ہونا پڑتا ہے کیونکہ جنت کی طرف جانے کا راستہ، دشوار گذار گھاٹی سے ہوکر گذرتا ہے لیکن یہ دشواری اہل ایمان کیلیے آسان بنادی جاتی ہے، اس کیلیے آدمی کو ہمت کرنا پرتا ہے اور یہ چیز اسی صورت میں حاصل ہوسکتی ہے جبکہ آدمی اللہ پر ایمان لائے اور اس کے تقاضے پورے کرے کیونکہ اللہ کے نزدیک کوئی بڑے سے بڑا عمل مقبولیت حاصل نہیں کرسکتا جب تک کے اس میں ایمان خالص شامل نہ ہو اور یہ ایمان ہی کی طاقت ہے کہ آدمی اعمال صالحات کی ادائیگی میں تنگی محسوس نہیں کرتا کیونکہ دنیا کی تنگی، رضا الٰہی اور حصول جنت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے۔

آدمی کا ایمان جب پختہ ہوجاتا ہے تو وہ اپنے آپ کو پورے طریقہ سے اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کی کتاب اور اس کے نبی و رسول محمد ﷺ کی تعلیمات کے حوالہ کردیتا ہے، اور اہل ایمان بن کر دنیا میں زندگی گذارنے میں جو بھی آزمائش آتی ہیں اور جو بھی دشوار گذار گھاٹیاں اس کی راہ میں حائل ہوتی ہیں اسے ثابت قدمی اور پورے صبر و استقلال کے ساتھ عبور کردیتا ہے کیونکہ یہ حقیقت اس کے سامنے روز روشن کی طرح رہتی ہے کہ اس نے اللہ پر ایمان لاکر اپنے پورے وجود کو یہاں تک کہ اپنی جان ومال کو بھی اللہ کے ہاتھ جنت کے بدلے میں فروخت کرچکا پھر اس کے بعد دنیا کی بڑی سے بڑی تکلیف کو خوشی خوشی برداشت کرلیتا۔

جو لوگ جنت کے مستحق ہوتے ہیں تھوڑا ان کے اوصاف حمیدہ پر ہم روشنی ڈالیں گے تا کہ ہمارے لئے کچھ درس عبرت کا سامان ہوجائے جس کا ذکر قرآن حکیم کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے ارشادات گرامی میں بھی واضح طور پر ہمارے لئے رہنمائی موجود ہے۔ سورہ لقمان میں فلاح پانے والوں کے کچھ اوصاف یوں بیان فرمائے کہ ”حکمت والی کتاب (قرآن حکیم) ہدایت اور رحمت نیکوکار لوگوں کیلیے، جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے راہ راست پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں“ ایمان پر قائم رہتے ہوئے ہر آنے والی مصیبت پر صبر کرنا اور حق پر ڈٹے رہنا اور خدا کی نعمتیں استعمال کرتے ہوئے احسان فراموشی نہ کرنا اور ہر وقت اپنے منعم کو یاد رکھنا یہ مومن کی شان ہے۔ جو لوگ جنتوں کی قیامگاہوں میں مزے سے رہنے والے ہیں ان کا ذکر سورۃ السجدہ میں یوں ہوا۔

”ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔آن کی پیٹھیں بستروں سے الگ رہتی ہیں، اپنے رب کو خوف وطمع کے ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں خرچ کرتے ہیں (ترجمانی)۔ یعنی آخرت میں کامیاب ہونے والے اور نیک بخت لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کے کچھ خاص اوصاف گنوائے گے پہلا یہ کہ اللہ کی آیات سے نصیحت پکڑنا اور اس کے آگے جھک جانا۔ دوسرا یہ کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی تعریف بیان کرنا اور اسی کے گن گانا۔ تیسرا کہ ان کے نفس میں کبر کی کیفیت نہیں پائی جاتی۔ چوتھا یہ کہ اپنے بستروں سے الگ ہوکر راتوں کا ایک حصہ اللہ کی عبادت میں صرف کرتے ہیں۔ پانچواں یہ کہ اللہ کا خوف ان پر ہمیشہ طاری رہتا اور اس سے امید رکھتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں۔ چھٹا یہ کہ انفاق فی سبیل اللہ کرتے ہیں۔

صاحب تدبر قرآن نے آیت ۱۶ کی تفسیر یوں فرمائی:

”یعنی ان لوگوں پر خدا کے حضور پیشی اور آخرت کی باز پرس کا خوف چونکہ ہر وقت طاری رہتا ہے اس وجہ سے وہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر اور بستروں کی لذت وراحت سے اپنے کو محروم رکھ کر اپنے رب کو پکارتے اور اس کی نمازیں پڑھتے ہیں۔ یہ ڈر تے بھی اسی سے ہیں اور امید بھی اسی سے رکھتے ہیں اور جو کچھ خدا نے ان کو بخشا ہے اس میں سے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں“۔

ان آیات میں دو چیزوں کا ذکر آیا ہے، ایک نماز، دوسری انفاق۔ ایمان کے بعد یہی دو چیزیں اس کے اولین مظاہر کی حیثیت رکھتی ہیں اور پھر انہی دو پر پورے دین کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔

اللہ کی طرف سے مغفرت اور اجر عظیم آدمی کو یوں ہی نہیں ملتی بلکہ اس کا ایک ضابطہ مقرر فرما دیا گیا اور اس کا طریقہ بتلا دیا گیا ہے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، سب کو اس سے گذرنا پڑے گا۔سور احزاب کی آیت کریمہ ۳۵ میں، اسلام کی بنیادی قدروں کا ذکر فرمایا گیا۔

”بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے، صدقہ دینے والے، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کیلیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے“۔

یعنی جن میں مذکورہ بالا نیک صفتیں پائی جاتی ہیں تو اللہ نے ان کیلیے مغفرت اور اجر عظیم (جنت) تیار رکھی ہے۔

اس سلسلہ میں صاحب تفسیر ابن کثیر یوں رقمطراز ہوئے جو سات چیزوں پر مشتمل ہے:

1۔ قنوت سے مراد سکون کے ساتھ اطاعت گذاری ہے۔یعنی خدا کے سامنے باادب فرماں برداری کی صورت میں کھڑے ہوا کرو۔ پس اسلام کے اوپر کا مرتبہ ایمان ہے اور اس کے اجتماع سے انسان میں حکم برداری اور اطاعت گذاری پیدا ہوجاتی ہے۔

2۔ سچائی نیکی کی طرف رہبری کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف۔ جھوٹ سے بچو جھوٹ بدکاری کی طرف رہبری کرتا ہے اور فسق و فجور انسان کو جہنم کی طرف لے جاتا ہے، انسان سچ بولتے بولتے اور سچائی کا قصد کرتے کرتے خدا کے ہاں صدیق لکھ لیا جاتا ہے۔

3۔ صبر ثابت قدمی کا نتیجہ ہے، سب سے زیادہ سخت صبر صدمے کے ابتدائی وقت پر ہے اور اسی کا اجر زیادہ ہے۔

4۔ خشوع سے مراد تسکین دلجمعی تواضع فروتنی اور عاجزی ہے یہ انسان میں اس وقت آتی ہے جب کہ دل میں خوفِ خدا ہو اور رب کو ہر وقت حاظر و ناظر جانتا ہو اور اس طرح خدا کی عبادت کرتا ہو جیسے وہ خدا کو دیکھ رہا ہو اور یہ نہیں تو کم از کم اس درجہ پر تو ضرور ہو کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے۔

5۔ صدقے سے مراد محتاج ضعیفوں کو جن کی کوئی کمائی نہ ہو نہ جن کا کوئی کمانے والا ہوا نہیں اپنا فالتو مال دینا اس نیت سے کہ خدا کی اطاعت ہو اور مخلوق کا کام بنے۔ صحیحین کی حدیث میں ہے سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش تلے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے سوائے کوئی سایہ نہ ہوگا اس میں ایک وہ بھی ہے جو صدقہ دیتا ہے۔

6۔ روزے کی بابت حدیث میں ہے کہ یہ بدن کی زکوۃ ہے یعنی اسے پاک صاف کردیتا ہے۔ حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں، رمضان کے روزے رکھ کر جس نے ہر مہینے میں تین روزے رکھ لئے وہ والصائمین والصائمت میں داخل ہوگیا، روزہ شہوت کو بھی جھکا دینے والا ہے۔

7۔ روزوں کے ذکر کے بعد ہی بدکاری سے بچنے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ یہ مسلمان مرد وعورت حرام سے اور گناہ کے کاموں سے بچے رہتے ہیں۔اپنی اس خاص قوت کو جائز جگہ صرف کرتے ہیں۔

اس سلسلہ کی آخری چیز جو ذکر اللہ کی اہمیت کو واضح کرتی ہے اس کا خلاصہ بھی یہاں مفید رہے گا۔

”اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کی زبان پر ہر وقت زندگی کے ہر معاملہ میں کسی نہ کسی طرح خدا کا نام آتا رہے۔ یہ کیفیت آدمی پر اس وقت تک طاری نہیں ہوتی جب تک اس کے دل میں خدا کا خیال بس کر نہ رہ گیا ہو، انسان کے شعور سے گذر کر اس کے تحت الشعور اور لاشعور تک میں جب یہ خیال گہرا آتر جاتا ہے تب ہی اس کا یہ حال ہوتا ہے کہ جو کام اور جو بات بھی وہ کرے گا اس میں خدا کا نام ضرور آئے گا“۔

کھائے گا تو بسم اللہ کہہ کر کھائے گا۔ فارغ ہوگا تو الحمد اللہ کہے گا۔سوئے گا تو اللہ کو یاد کر کے اور اٹھے گا تو اللہ ہی کا نام لیتے ہوئے بات چیت میں بار بار اس کی زبان سے بسم اللہ، الحمد اللہ، انشاء اللہ، ماشاء اللہ اور اس طرح کے دوسرے کلمات نکلتے رہیں گے۔ غرض اٹھتے بیٹھتے اور دنیا کے سارے کام کرتے ہوئے اس کا وظیفہ خدا ہی کا ذکر ہوگا یہ چیز درحقیقت اسلامی زندگی کی جان ہے“۔(تفہیم القرآن، جلد چہارم، صفحہ 94 تا 97)

ذکر اللہ کی کتنی اہمیت ہے اس کا اندازہ سرکار دو عالم ﷺ کی اس حدیث سے ہم کہہ سکتے ہیں حضرت معاذ بن انس جہنی روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ، جہاد کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر اجر پانے والا کون ہے؟

فرمایا جوان میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہے۔ اس نے عرض کیا روزہ رکھنے والوں میں سب سے زیادہ اجر کون پائے گا؟ فرمایا جوان میں سب سے زیادہ اللہ کو یاد کرنے والا ہو۔ پھر اس شخص نے اسی طرح نماز، زکواۃ، حج اور صدقہ ادا کرنے والوں کے متعلق پوچھا اور حضور ﷺ نے ہر ایک کا یہی جواب ارشاد فرمایا کہ اکثرھم للہ ذکرا جو اللہ کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہو۔(مسند احمد)

حقیت یہ ہے کہ اللہ کی یاد، اس کا ذکر ہی دلوں کو اطمینان بخشتا ہے اور اس سے اعمال صالحات کی ادائیگی میں آسانی پیدا ہوتی ہے، اسی لئے زندگی کے ہر لحہ پر خدا کی یاد ضروری ہے۔ یہ خدا کی یاد ہی کی برکت ہے کہ آدمی بخل سے اجتناب کرتا ہے، نماز پڑھنا اور اس پر ہمیشہ قائم رہنا، غریبوں اور مستحقین پر اپنا مال خرچ کرنا، انصاف پر قائم رہنا اور روز جزا کو حق مانتے ہوئے اپنے رب سے ڈرتے رہنا، زنا کاری و بدکاری سے سے اپنے دامن کو بچائے رکھنا، امانت داری اور عہد کا پاس خیال رکھنا خواہ اس کا تعلق اللہ سے ہو یا اس کے بندوں سے، کسی معاملہ میں گواہی دینے کی ضرورت پڑ جائے تو اس میں راست بازی سے کام لینا، اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کرنا، کسی گردن کو غلامی سے نجات دلانا، یتیموں اور خاک نشینوں کو کھانا کھلانا، صبر اور رحم پر قائم رہنا اور دوسروں کو اس کی تلقین کرنا اور جس چیز کو وہ حق سمجھ کر قبول کیا ہے یعنی دین اسلام یہی چیز دیگر بندگان خدا کیلیے پسند کرنا اور اس کی اشاعت کیلیے جدو جہد کرنا وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں جو خدائے تعالیٰ کی یاد ہی سے ممکن ہے۔

مذکورہ بالا تمام اعمال ایک محنت طلب کام ہیں اور اس راستے میں سخت امتحان ہوتا ہے آزمائش آتی ہے، جوان پر پورا اترتا ہے اس کیلیے اللہ کی رحمت و مغفرت ہے اور جنت اس کا آخری ٹھکانہ ہے۔

اقتباسات و استفادہ

تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تدبر قرآن، تفسیر ابن کثیر اور معارف القرآن۔ حاصل کلام یہ کہ جنت کی طرف جانے کا راستہ دشوار گزار راہوں سے ہوکر گزرتا ہے اور یہ ان لوگوں کے لیے آسان ہوجاتا ہے جو اللہ تعالی کے احکام کے آگے جھک جاتے ہیں، نبی ﷺ کی اطاعت اور پیروی میں اپنے شب روز گزارتے ہیں ماہ رمضان المبارک کے روزہ اور اعمال خیر رات کا قیام قرآن کی تلاوت و تدبر یہ سب چیزیں اسی کی تربیت کے لیے ہیں۔اب اسکا آخری عشرہ اپنا احتساب کرنے اور توبہ واستغفار کر کے اپنے رب کو راضی کرنے کا بہترین موقع ہے۔

فون نمبر: 9849099228
ای میل:
mahafeez.islami@gmail.com

حدیث نبوی ﷺ

رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم سب میں بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔

Sahih Bukhari 5028

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

دیہی علاقوں پر دباؤ

مالی سال 2023-24 کے آخری دن آنے والی یہ خبر کئی لحاظ سے پریشان کن ہے کہ منریگا کے تحت سال میں فراہم کیے گئے کام کے دنوں کی کل تعداد 2.305 کروڑ تک پہنچ گئی، جو کہ وبائی مرض (2019) سے پہلے کی سطح سے کم ہے۔-20)40 کروڑ سے زیادہ۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسائل دیہی علاقوں میں زیادہ ہیں، جس کی وجہ سے وہاں منریگا کے تحت کام کی مانگ بڑھ گئی ہے۔وہاں لوگوں کو اچھی نوکریاں نہیں مل رہی ہیں۔

وبائی مرض سے پہلے: منریگا ایک ایسی اسکیم ہے جسے ملک کے دیہی علاقوں میں غیر ہنر مند مزدوروں کے لیے روزی روٹی کی آخری امید سمجھا جاتا ہے۔سال 2019-20 کے دوران، اس اسکیم میں لوگوں کی شرکت بارش، مانسون، خشک سالی جیسے عام موسمی عوامل سے متاثر ہوئی۔اس سال اس اسکیم کے تحت 3.265 کروڑ کام کے دنوں کا اندراج کیا گیا تھا۔

غیر معمولی نقل مکانی: اس کے بعد وبائی امراض اور لاک ڈاؤن کے دوران ملک کے شہروں سے دیہات کی طرف غیر معمولی نقل مکانی ہوئی، جس کا اثر منریگا سمیت زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں دیکھا گیا۔اس سال (2020-21)، منریگا میں 9.389 کروڑ کام کے دن ریکارڈ کیے گئے، جواب تک کا ایک ریکارڈ ہے۔لیکن وبائی بیماری کی لہروں کے تھمنے کے بعد، جیسے ہی معیشت اس صدمے سے ٹھیک ہوئی، امید تھی کہ دیہی علاقوں میں غیر ہنر مند مزدوروں کو مختلف شعبوں میں روزی روٹی ملتی رہے گی اور منریگا پر دباؤ کم ہوگا۔لیکن اگر یہ دباؤ اب بھی موجود ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یا تو لوگوں کو شہروں میں معیاری کام ملنے کی امید نہیں یا وہ گاؤں چھوڑ کر شہر جانا نہیں چاہتے۔

فرق بڑھ رہا ہے: 2022-23 میں بھی، اس اسکیم کے تحت 7.293 کروڑ کام کے دن ریکارڈ کیے گئے، جو 2019-20 کے مقابلے میں 4.28 کروڑ زیادہ تھے۔یہی نہیں اس سال یعنی 2023-24 میں یہ فرق بڑھ کر 40 کروڑ ہوگیا ہے۔یاد رہے کہ یہ نمبر نظر ثانی سے مشروط ہے۔حتمی تعداد اس ماہ کے آخر تک آجائے گی اور خیال کیا جارہا ہے کہ یہ بہت زیادہ ہوگا۔

دیہی علاقوں پر دباؤ: یہ صورتحال اس لحاظ سے خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس عرصے کے دوران معیشت میں ترقی کی رفتار اچھی رہی ہے۔ہندوستان اب بھی دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں شامل ہے۔لیکن اس ترقی نے غیر ہنر مند مزدوروں کے سب سے کمزور طبقوں کو کوئی ریلیف نہیں دیا۔دیگر علاقوں سے کوئی بہتر آپشن نہ ہونے کی وجہ سے دیہی علاقوں کی لیبر فورس کو اس اسکیم میں استعمال کیا جارہا ہے۔

انتخابی عمل: عام انتخابات کے دوران شروع کی گئی سرگرمیوں میں اس لیبر فورس کے ایک حصے کو کچھ نہ کچھ روزگار ضرور مل سکتا ہے، لیکن اس کا معیار اچھا نہیں ہوگا۔کچھ رقم ان علاقوں تک پہنچنے کی بھی امید کی جاسکتی ہے۔لیکن اس کی نوعیت عارضی ہوگی۔ایسے میں اگر فوری ریلیف فراہم کردیا جائے تو بھی اسے مسئلے کا حل نہیں سمجھا جاسکتا۔ظاہر ہے کہ انتخابات کے بعد نئی حکومت کو سوچے سمجھے اقدامات کرنے ہوں گے جو اس محاذ پر ٹھوس اور دیرپا نتائج دیں گے۔

(الوداع اے ماہِ رمضان الوداع)

تقویٰ و ایمان کی جان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
ساتھ میں تیرے تھیں آئیں رحمتیں
اے حسیں انعامِ رحمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
زندگی تجھ سے جو رونق بار ہے
اب یہ ہو جائے گی سنسان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
تیس دن کا اک مہینہ ہوکے اے
سال بھر کے شاہ و سلطان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
دیکھ تو رخصت پہ تیری کس قدر
اہلِ ایماں ہیں پریشان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
برکتیں ہی برکتیں تھیں تیرے ساتھ
قاسمِ فیضانِ قرآن الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
جا مگر تیرا رہے گا انتظار
اے مرے پاکیزہ مہمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع
تیرے دم سے جو بہت آباد ہے
ہوگی کل یہ بزم ویران الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

ذکی طارق بارہ بنکوی
سعادت گنج، بارہ بنکی
یوپی، بھارت

لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Friday 05 April, 2024

UTTAR PRADESH
E-mail:lohianama@gmail.com, Website:www.lohianama.com

اترپردیش

لوک سبھا انتخابات 2024

ووٹنگ کو منصفانہ، شفاف اور نظم وضبط کو یقینی بنائیں

انتخابی عمل کی رازداری برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے: ڈی ایم

بجنور: لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے عمل میں منصفانہ، شفافیت اور نظم وضبط کو یقینی بنانے کے لئے 5 اپریل سے 8 اپریل 2024 تک پوسٹل بیلٹ پیپر کے ذریعہ گھر گھر ووٹنگ کرنے والی ٹیموں کو آج سہ پہر 3 بجے۔ وکاس بھون کے آڈیٹوریم میں ایک دن کی تربیت فراہم کی گئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر انکت کمار اگروال نے موجود تمام پولنگ اہلکاروں کو ہدایت دی کہ وہ پوسٹل بیلٹ کے ذریعہ ووٹ ڈالنے کے لیے مناسب تربیت حاصل کریں تاکہ پوسٹل بیلٹ پیپر کے ذریعہ ووٹ ڈالنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ تمام معلومات سے پہلے سے آگاہ رہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے جو بھی رہنما اصول دیے جائیں اس کا وقتاً فوقتاً مطالعہ کیا جائے۔ انہوں نے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ایسا کوئی کام نہ کریں جس سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہو اور اس کام میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈور ٹو ڈور ووٹنگ میں مصروف پولنگ پارٹیاں اپنے اپنے علاقوں میں بروقت پہنچ کر اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل بیلٹ کے ذریعہ ووٹنگ حساس ہے، اس لیے تمام پولنگ اہلکاروں کو انتخابی عمل کو سمجھنے اور الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل کی رازداری برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے لئے 85 سال سے زیادہ عمر کے ووٹرز اور معذور رائے دہندوں کو ضلع کے تمام حلقوں میں 5 اپریل سے 8 اپریل 2024 تک پوسٹل بیلٹ کے ذریعے گھر گھر جا کر ووٹ ڈالا جائے گا۔ مذکورہ تربیتی پروگرام میں پولنگ پارٹی کی ٹیموں کو پریذائیڈنگ آفیسر، فرسٹ پولنگ آفیسر کو تربیت دی گئی۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر پورن بورا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جوڈیشل)/ پوسٹل بیلٹ انچارج مسز ونیا سنگھ، پروجیکٹ ڈائریکٹر دنیشور تیواری اور دیگر متعلقہ افسران اور ملازمین موجود تھے۔

پولنگ بوتھوں پر تعینات عملہ کیلئے سہولتیں دستیاب: ضلع مجسٹریٹ

رام پور: ضلع مجسٹریٹ اور ضلع الیکشن آفیسر جوگندر سنگھ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کے تحت ضلع میں ووٹنگ کا عمل 19 اپریل کو مکمل ہوگا۔ ووٹنگ کو پرامن انداز میں کرانے کے لئے پولنگ پارٹیاں 18 اپریل کو روانہ ہوں گی اور 19 اپریل کو واپس آئیں گی۔ گرم موسم اور پولنگ اہلکاروں کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیہی علاقوں اور شہری علاقوں میں واقع پولنگ اسٹیشنوں پر پنڈال لگانے کیلئے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر رات کے آرام کیلئے بستر، کھانا، ایمرجنسی لائٹس وغیرہ کے انتظامات کی نگرانی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو پولنگ سینٹر پر پنڈال کیلئے نوڈل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ دیہی علاقوں میں 18 اپریل کی دوپہر 02 بجے تک بیڈ شیٹ، تکیے اور ایمرجنسی لائٹس کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ کھانا، چائے ناشتے کے انتظامات کیلئے ضلع کے شہری میونسپل کونسل اور نگر پنچایت علاقوں میں قائم پولنگ مقامات پر نامزد افسر فوڈ سیکورٹی کے ذریعہ اور دیہی علاقوں میں قائم پولنگ مقامات پر متعلقہ ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کے ذریعہ پولنگ اہلکاروں کیلئے 18 اپریل کو رات کے کھانے اور چائے ناشتے کے انتظامات 19 اپریل 2024 کو کئے جائیں گے۔ نوڈل افسران اور ڈسٹرکٹ الیکشن کنٹرول روم کو تعینات ملازمین کے ٹیلیفون نمبر، نام، موبائل نمبرز کی فہرست دستیاب کرائیں۔

ڈپٹی ضلع مجسٹریٹس کے ذریعہ ووٹر بیداری ریلی کا انعقاد

اعظم گڑھ: لوک سبھا عام انتخابات-2024 میں ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے مقصد سے، ضلع کی تمام تحصیلوں/ترقیاتی بلاکس میں تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے ذریعہ ووٹر بیداری، ریلیاں اور چوپال پروگرام (سوپ) کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کے ذریعے لوگوں سے ووٹنگ فیصد بڑھانے کی اپیل کی جا رہی ہے اور ان پولنگ سٹیشنوں پر خصوصی توجہ دی جائے جہاں گزشتہ انتخابات میں ووٹنگ کا فیصد 50 فیصد سے کم تھا۔

اسی سلسلے میں آج لوک سبھا حلقہ 69-اعظم گڑھ/344 گوپال پور اسمبلی بوتھ نمبر 289 ونڈوال اور بوتھ نمبر 292 جیراج پور اسمبلی/لوک سبھا میں ووٹروں کی کم سے کم تعداد کو دیکھتے ہوئے ووٹروں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ایک چوپال ووٹرز کو بوتھ تک لے جانے کے لیے 10 افراد پر مشتمل ایک کال ٹیم تشکیل دی گئی تھی اور انہیں 25 مئی 2024 کو پولنگ کے دن گھر گھر جا کر ووٹ دینے کے لیے ووٹرز کو بوتھ تک لانے کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ لوک سبھا 68-لال گنج/343 اسمبلی/لوک سبھا میں سب سے کم ٹرن آؤٹ کے پیش نظر، اٹرولیہ اسمبلی کے بوتھ نمبر 312 پرائمری اسکول چکرجئی میں چوپال قائم کیا گیا تھا اور ووٹروں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی گئی تھی۔ اسمبلی حلقہ 352-مہ نگر میں پولنگ مقام نمبر 103، 104 پر انتخابی چوپال/ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پالہانہ بلاک لوک سبھا حلقہ 68 لال گنج اور اسمبلی 351-لال گنج میں ووٹر بیداری پروگرام کے تحت ووٹر بیداری ریلی اور اسکولوں میں بچوں کے ذریعہ والدین کو 100 فیصد ووٹ دینے کی ترغیب دینے کی درخواست کی گئی۔

دیسی شراب کی دکان کو گاؤں سے ہٹانے کا مطالبہ

بی کے یو نے گاؤں والوں اور خواتین کے ساتھ تحصیل پہنچ کر ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دیا

نجیب آباد: گاؤں خیر اللہ پور عرف شاہ پور میں دیسی شراب کی دکان ہٹائے جانے کے مطالبہ کو لے کر بھارتیہ کسان یونین بھانو سے وابستہ کسانوں نے گاؤں والوں اور خواتین کے ساتھ تحصیل پہنچ کر ایس ڈی ایم کو میمورنڈم سونپا اور جلد ہی گاؤں سے دیسی شراب کی دکان کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ گاؤں میں شراب کی دکان ہونے کی وجہ سے آس پاس کے ماحول خراب ہو رہے ہیں، آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں اور اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ لوگ شراب پینے کے بعد گالیاں دیتے ہیں اور پھر یہ آہستہ آہستہ بڑے جھگڑے میں تبدیل ہو جاتا ہے بھارتیہ کسان یونین بھانو کے ڈویژنل نائب صدر دیپک سینی کی قیادت میں گاؤں خیر اللہ پور عرف شاہ پور کی خواتین اور مردوں کی کثیر تعداد تحصیل پہنچی اور ایس ڈی ایم کنور بہادر سنگھ کو میمورنڈم سونپا۔

میمورنڈم میں کہا گیا کہ بجوری روڈ تیراہا سے آگے ایک دیسی شراب کی دکان ہے جس میں بڑی تعداد میں لوگ شراب خریدنے آتے ہیں اور وہاں کھڑے ہو کر پیتے ہیں اور راستے سے گزرنے والی خواتین کے سامنے فحش حرکات کرتے ہیں اور کھلے میں رفع حاجت کرتے ہیں جب لوگ احتجاج کرتے ہیں تو وہ بے حیائی اور تشدد کا سہارا لیتے ہیں، جس کی وجہ سے خواتین اور آس پاس کے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میمورنڈم میں یہ بھی بتایا گیا کہ مذکورہ راستے پر اسکول کی طالبہ بھی آتی جاتی ہیں، شرابی لوگ ان کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں، اس سے طالبہ پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔ کسانوں اور گاؤں والوں نے عوامی مفاد میں مذکورہ شراب کی دکان کو گاؤں سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ میمورنڈم دینے والوں میں نیپندر، کاجل، بالا، گیتا، انیتا، ورشا، رچنا، روپا، نیرو، نیرج دیوی، پائل، کویتا، ریکھا، راجیندر، دیپک سینی وغیرہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

پولیس اہلکار کے مکان سے نقدی اور زیورات چوری

ہاپوڑ: ھانہ ہاپوڑ دیہات حلقہ کے محلّہ امبیڈکر نگر میں چوروں نے پولیس اہلکار کے بند پڑے مکان کو نشانہ بنا کر ہزاروں کی نقدی اور لاکھوں روپئے کے زیورات چوری کر لئے۔ چوروں نے گھر کے نزدیک صرافہ کی دکان کو بھی نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ چوروں نے صرافہ کی دکان میں نقب زنی کر کے چوری کرنے کی کوشش کی۔ اس معاملہ میں پولیس کو اطلاع دی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ امبیڈکر نگر کا باشندہ اجے کمار اتر پردیش پولیس میں سپاہی کے عہدے پر ضلع رام پور کی وینگیلینس ٹیم میں تعینات ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اجے کی اہلیہ پیر کی شام بچوں کو لے کر اپنے مائیکے چلی گئی تھی جس کا چوروں نے فائدہ اٹھایا اور دیر شب بند مکان میں سیڑھی لگا کر چور اندر داخل ہوئے اور تالے توڑ کر ہزاروں کی نقدی اور لاکھوں روپئے کے زیورات چوری کر لئے۔ اس معاملہ میں پولیس کو اطلاع دی گئی ہے۔ پولیس جانچ کر رہی ہے۔

روزے دار محبّ حسن اور شازفا خان کو دعاؤں سے نوازا

شاہجہاں پور (نمائندہ) مقدس رمضان میں بڑوں کے ساتھ ساتھ بچے بھی روزہ رکھ کر عبادت اور تلاوت میں مصروف ہیں۔ شہر کے محلّہ ایمن زئی جلال نگر میں رہنے والے مونس خان و سنجیدہ خان کے بیٹے محبّ حسن خان اور بیٹی شازفا خان اس مرتبہ رمضان کے پورے روزے رکھنے اور نماز پڑھ کر تلاوت کرنے میں مصروف ہیں۔ دونوں بہن بھائی روزہ رکھنے میں انتہائی جوش دکھاتے ہیں۔ دونوں ہی قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور اپنے وقتوں پر نمازیں پڑھنے میں دلچسپی دکھاتے ہیں۔ دونوں بچوں کو ان کے والدین اور دادی حمیدہ بانو پھوپھی نعیم بانو، چچا رئیس خان وندیم خان مبارکباد دیتے ہیں اور دعاؤں سے نوازتے ہیں۔

خاتون ناظرین کے قتل کا معاملہ

قاتل کا سراغ لگانے میں پولیس ہنوز ناکام

ہاپوڑ: پراپرٹی ڈیلر اور سماجوادی پارٹی لیڈر ظہیر سلمانی کی دوسری اہلیہ ناظرین کے قتل کرنے والے ملزم کی گرفتاری پر 15 ہزار روپے انعام ہونے کے باوجود پولیس ملزم عمران کو ابھی تک گرفتار نہیں کر سکی ہے۔ پولیس عمران کے رشتہ داروں اور دوستوں کے ٹھکانوں پر دبش دے کر جانکاری اکٹھا کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ پولیس ملزم عمران کے دوسرے ساتھی کی ابھی تک شناخت بھی نہیں کر پائی ہے۔ واضح رہے کہ پراپرٹی ڈیلر ظہیر سلمانی نے اپنی دوسری اہلیہ ناظرین کے قتل کے الزام میں اپنی پہلی اہلیہ فاطمہ کے بڑے بیٹے عمران اور ایک نامعلوم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی، لیکن پولیس ابھی تک عمران کی گرفتاری نہیں کر پائی ہے اور نہ ہی نامعلوم ساتھی کی شناخت کر سکی ہے۔ واردات کے وقت عمران کے ساتھ کون تھا یہ پولیس کیلئے کھوج پانا ٹیڑھی کھیر ثابت ہو رہا ہے۔ پراپرٹی ڈیلر کی دوسری اہلیہ ناظرین کا قتل 30 مارچ کو بلند شہر روڈ واقع سامعہ گارڈن سٹی میں عالیشان بنگلہ میں ہوئی تھی۔ گھر کے اندر قتل کی واردات کو انجام دیا گیا تھا۔ دن دہاڑے قتل کی واردات کی بھنک آس پاس کے لوگوں کو نہیں لگ پائی، گھنٹوں کے بعد جب پولیس نے موقع پر جانچ شروع کی تو پولیس کو دیکھ کر آس پاس کے لوگ موقع پر جمع ہوئے۔ بتایا گیا ہے کہ پراپرٹی کے تنازعہ کے سبب قتل جیسی واردات کو انجام دیا گیا۔ پراپرٹی ڈیلر نے اپنی دوسری اہلیہ ناظرین کے نام تقریباً 20 کروڑ روپئے کی جائیداد خریدی تھی جس کو لے کر پہلی اہلیہ کا بیٹا عمران ناراض رہتا تھا اور آئے دن گھر میں تنازعہ ہوتا تھا۔ حالانکہ مقتولہ ناظرین کچھ سالوں سے ڈاسنہ میں رہ رہی تھی۔ قتل کی واردات سے 2 روز قبل ہی ناظرین سامعہ گارڈن سٹی پہنچی تھی جہاں پراپرٹی کو لے کر عمران اور ناظرین کا تنازعہ ہوا۔ جس کے بعد عمران نے اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر ناظرین پر گولیاں برسا کر اس کا قتل کر دیا۔

بھارتیہ کسان یونین نے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم سونپا

کانٹھ: بھارتیہ کسان یونین نے آج ایس ڈی ایم کانٹھ کو میمورنڈم پیش کر کے کہا کہ کسانوں کے ٹیوب ویل پر آئے دن چوری کی واردات رونما ہو رہی ہیں اور اکثر ٹیوب ویلوں سے موٹر اور اسٹارٹر چوری ہو رہے ہیں، گزشتہ کئی دنوں سے چوری کی واردات انجام دی جا رہی ہیں، لیکن اتنی شکایت کے باوجود کسی ایک بھی چوری کے معاملے کسی طرح کی برآمدگی یا چوروں کو گرفتار کرنے سے قاصر ہے۔ یونین کے عہدے داران نے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور سے چوروں کا پتہ لگا کر ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ میمورنڈم میں گنا ملوں کے بند ہونے کے بعد گنے کی رقم کا بھگتان کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی اور دیگر مسائل کو بھی میمورنڈم میں واضح کیا گیا اور حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ایران: سیکورٹی پوسٹوں پر حملوں میں 11 اہلکار ہلاک

جوابی کارروائی میں 16 دہشت گرد مارے گئے

تہران (ایجنسیاں) ایران کے شہر راسک اور چاہ بہار میں بیک وقت 2 پولیس اور ملٹری پوسٹوں پر حملے کیے گئے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق فورسز نے پولیس اور ملٹری چیک پوسٹوں پر حملے میں ملوث 16 دہشت گردوں کو آپریشن میں ہلاک کر دیا۔ اس حوالے سے ایران کے نائب وزیر داخلہ برائے سیکورٹی، پولیس امور ماجد میر احمدی نے کہا کہ شہر چاہ بہار، راسک میں بیک وقت ہوئے جیش العدل کے حملے کو مکمل ناکام بنا دیا گیا ہے۔ ایرانی نائب وزیر داخلہ نے کہا کہ حملے میں ملوث تمام دہشت گرد آپریشن میں مارے گئے ہیں، جیش العدل کا حملہ ناکام بنانے کے آپریشن میں 11 سکیورٹی اہلکار بھی مارے گئے جب کہ 10 سکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔

اسرائیل کو کنٹرول نہ کر کے جنگ کو پھیلانے کا ذمہ دار امریکہ: ایران

شام میں ایران کے سفارت خانے پر اسرائیل نے حملہ کیا تھا

تہران (ایجنسیاں)

ایران نے غزہ سے اسرائیل جارحیت کے لبنان اور شام تک پہنچنے کا ذمہ دار امریکا کو ٹھہراتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ سے شروع ہونے والی کشیدگی اب دیگر ممالک تک پہنچ گئی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ امیر عبداللہیان نے یورپی یونین کے خارجہ پالیسی کے اہلکار جوزف بوریل کے ساتھ فون پر گفتگو میں کہا کہ امریکہ اسرائیل کے جنگی جرائم کو روکنے میں سنجیدہ دکھائی نہیں دیتا بلکہ بے جا حمایت کر رہا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ امریکا کی اس غیر سنجیدگی اور بے جا حمایت کے باعث ہی اسرائیل غزہ سے جنگ کو لبنان اور شام تک لے گیا۔ امیر عبداللہیان نے مزید کہا کہ ہم سے یورپی ممالک ہمیشہ ہی تحمل سے کام لینے کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن اسرائیل کی عالمی قوانین اور سفارتی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شام میں ایرانی سفارت خانے پر حملے کی مذمت نہیں کرتے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ یورپی یونین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسرائیل کی سفارتی مقام کو حاصل استثنیٰ کو نظر انداز کر کے عالمی قوانین اور سفارتی اصولوں کی خلاف ورزی کی فوری طور پر مذمت کرے گی۔ دوسری جانب امریکا کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان جان کربی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ ہمارا شام میں ایرانی سفارت خانے پر حملے سے کوئی تعلق نہیں۔

اسرائیل کو سزا دینے کا وقت آ گیا: ایرانی سپریم لیڈر

تہران (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ شام میں ایرانی سفارتخانے پر اسرائیلی فضائی حملے کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق انہوں نے اسرائیلی حملے میں دو جنرل سمیت 7 فوجی افسران کے لقمہ اجل بننے پر اسرائیل سے بدلہ لینے کا وعدہ کیا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے اپنے بیان میں کہا کہ اب اسرائیل کو سزا دینے کا وقت آ گیا ہے۔ گزشتہ روز سپریم لیڈر خامنہ ای کا کہنا تھا کہ حملے کا ایسا بدلہ ہوگا کہ اسرائیل کو شرمندہ کرائیں گے، اسرائیل کو اس کارروائی پر سزا دی جائے گی اور اسے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ واضح رہے کہ سفارتخانہ حملے میں 8 ایرانی، 2 شامی اور 1 لبنانی سمیت 11 فوجی جان سے گئے تھے جس میں کمانڈر پاسداران انقلاب بریگیڈیئر جنرل رضا زاہدی بھی شامل تھے۔ اسرائیلی فضائیہ کی بمباری میں سفارتخانے کا قونصلر سیکشن اور سفیر کی رہائش گاہ تباہ ہوئی تھی۔ پاکستان اور سعودی عرب نے سفارتخانے پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے جارحیت کو ویانا کنونشن اور یو این چارٹر کی خلاف ورزی قرار دیا تھا۔

سلامتی کونسل اسرائیل کو جنگ بندی پر مجبور کرے: عرب لیگ

دبئی (ایجنسیاں) عرب لیگ کی کونسل نے ایک قرارداد جاری کی جس میں سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب ہفتم کے تحت ایک قرارداد منظور کرے جس میں اسرائیل کو غزہ میں جنگ بند کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اپنے مندوبین کی سطح کے اجلاس میں عرب لیگ کی کونسل نے رفح میں کسی بھی اسرائیلی فوجی کارروائی سے خبردار کیا۔ یاد رہے رفح میں 15 لاکھ کے لگ بھگ پناہ گزین موجود ہیں۔ کونسل نے اجلاس کے بعد ایک بیان میں اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ رفح پر حملے کو مجموعی طور پر عرب قومی سلامتی پر حملہ تصور کیا جائے گا، ایسا حملہ خطے میں امن کے مواقع کے خاتمے اور تنازعات کے پھیلاؤ کا باعث بنے گا۔ گزشتہ روز دمشق میں ایرانی قونصل خانے کو نشانہ بنائے جانے کے بعد کونسل نے کہا کہ شام کو اپنی سرزمین کے دفاع کا حق حاصل ہے۔ عرب لیگ کونسل کے رکن ممالک کے مندوبین نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ کی تعمیر نو میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرے اور 17 ہزار یتیم بچوں کی دیکھ بھال اور پرورش کے لیے ایک بین الاقوامی فنڈ قائم کرے اور اکیلے رہ جانے والے بچوں کو طبی اور نفسیاتی مدد فراہم کرے۔ کونسل نے اسرائیل کے اس حملے کی مذمت بھی کی جس میں وسطی غزہ میں دیر البلح میں ورلڈ سینٹرل کچن آرگنائزیشن کے ایک قافلے کو نشانہ بنایا گیا تھا اور اس میں امدادی تنظیم کے 7 کارکن ہلاک ہو گئے تھے۔

ملک کے تمام بدعنوان لوگ متحد ہو گئے: وزیر اعظم مودی

جموئی/کولکاتا (ایجنسیاں)

وزیر اعظم نریندر مودی نے بیک وقت کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو نشانہ بنایا اور عوام کو خبردار کیا کہ ملک کے تمام بدعنوان لوگ، جو ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے اب ان (مسٹر مودی) کے خلاف آج متحد ہو گئے ہیں۔ جمعرات کو یہاں بالو پور کھیرہ میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کے تمام بدعنوان لوگ، جو پہلے ایک دوسرے سے لڑتے تھے، آج مودی کے خلاف متحد ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کہتے ہیں بدعنوانی ہٹاؤ لیکن وہ کہتے ہیں بدعنوانوں کو بچاؤ۔ وزیر اعظم نے نوکری کے بدلے زمین گھوٹالہ معاملے پر لالو خاندان پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ جو لوگ غریب نوجوانوں کو ریلوے میں بھرتی کے نام پر زمین پر دستخط کرواتے ہیں وہ بہار کا کوئی بھلا نہیں کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی ریلوے کے وزیر تھے، لیکن آج تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ لیکن، ان لوگوں (لالو یادو) نے زمینیں چھین لیں۔ پہلے ریلوے کی حالت خراب تھی لیکن اب لوگ وندے بھارت میں سفر کر رہے ہیں۔

دوسری جانب لوک سبھا انتخابات کو لے کر پورے ملک کا سیاسی پارا ہائی ہو گیا ہے۔ تمام جماعتیں اقتدار میں واپسی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں پی ایم مودی نے آج یعنی 4 مارچ کو مغربی بنگال کے کوچ بہار میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ پی ایم مودی نے یہاں ایک طویل روڈ شو کیا۔ جس میں ہزاروں لوگ پی ایم مودی کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بے تاب نظر آئے۔ پی ایم مودی نے روڈ شو کے بعد انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے اپوزیشن اور ٹی ایم سی پر شدید حملہ کیا۔ پی ایم مودی نے کہا کہ "ٹی ایم سی، بائیں بازو اور کانگریس کا انڈیا اتحاد صرف جھوٹ اور افواہوں کی سیاست میں مصروف ہے۔ انہوں نے متوا، راج بنشی اور نماشودر کا مریڈز کی کبھی پرواہ نہیں کی، لیکن آج جب بی جے پی حکومت سی اے اے لے کر آئی تو وہ افواہیں پھیلا رہے ہیں۔

یہ مودی کی گارنٹی ہے کہ ہر اس خاندان کو شہریت دی جائے جو ماں بھارتی میں یقین رکھتا ہے۔ پی ایم مودی نے کوچ بہار میں کہا، "یہاں کی ٹی ایم سی حکومت مغربی بنگال میں مرکزی اسکیموں کو نافذ کرنے کی اجازت نہیں دیتی ہے ... میڈیکل کالج قائم کرنا بی جے پی کی پہچان ہے۔ ہم ہر ضلع میں ایک میڈیکل کالج قائم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ٹی ایم سی حکومت ہمیں مغربی بنگال میں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ مغربی بنگال کو ریکارڈ رقم دینے کے باوجود ٹی ایم سی کی وجہ سے بہت سے منصوبے وقت پر مکمل نہیں ہو پا رہے ہیں۔ سندیش کھالی میں خواتین پر ہونے والے مظالم اور ای ڈی پر حملے کے بارے میں پی ایم مودی نے لوگوں سے کہا ہے کہ "یہ صرف بی جے پی ہی یہاں کی ماؤں بہنوں پر ہونے والے مظالم کو روک سکتی ہے۔ پورے بنگال، پورے ملک نے دیکھا ہے کہ کس طرح ٹی ایم سی حکومت نے سندیش کھالی کے مجرموں کو بچانے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کی۔ سندیش کھالی کی خواتین کے ساتھ جو ہوا وہ ٹی ایم سی کے مظالم کی انتہا ہے۔

ہم اپنے پرانے فیصلے میں تبدیلی نہیں کریں گے: سپریم کورٹ

نئی دہلی (ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے اجیت پوار بنام شرد پوار معاملہ کی جمعرات کو سماعت کی۔ عدالت نے سماعت کے دوران کہا کہ ہم اپنے پرانے فیصلے میں کوئی تبدیلی نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے اپنے پہلے فیصلے میں انتخابی نشان 'گھڑی' کے استعمال کو لے کر این سی پی کی طرف سے دائر درخواست کو خارج کر دیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ صرف اجیت پوار کی پارٹی ہی 'گھڑی' کے نشان کا استعمال کرے گی، تاہم سپریم کورٹ نے شرد گروپ کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات این سی پی شرد چند پوار کے نام سے لڑنے کی اجازت دے دی تھی۔ عدالت نے اس کے انتخابی نشان ٹرمپیٹ کو بھی تسلیم کر لیا تھا۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ لوک سبھا اسمبلی انتخابات کیلئے دوسروں کو ٹرمپیٹ کا انتخابی نشان نہ دیں۔ اس سے پہلے سپریم کورٹ نے اجیت پوار گروپ کو اصلی این سی پی قرار دینے کے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔

راہل کے خلاف شکایت کی جانچ میں تاخیر کیوں؟: اشوک ساورکر

پنے (ایجنسیاں) ونائک دامودر ساورکر کے پوتے ستیہ کی اشوک ساورکر نے جمعرات کو الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پنے پولیس نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے خلاف ان کی مجرمانہ ہتک عزت کی شکایت کی تحقیقات میں تاخیر کی ہے۔ پولیس کی جانب سے شکایت پر رپورٹ پیش کرنے کے لیے مقامی عدالت سے 2 اپریل کو مزید وقت مانگے جانے کے بعد انہوں نے نامہ نگاروں سے کہا کہ تحقیقات میں تیزی لائی جائے۔ واضح رہے کہ ستیہ کی ساورکر نے گزشتہ سال اپریل میں شکایت درج کروائی تھی، جس میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر مارچ 2023 میں لندن میں ایک تقریر میں ساورکر کے بارے میں جھوٹے دعوے کرنے کا الزام تھا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں دعویٰ کیا تھا کہ ساورکر نے ایک کتاب میں لکھا ہے کہ انہوں نے اور ان کے 5-6 دوستوں نے ایک بار ایک مسلمان کو مارا پیٹا تھا اور ساورکر خوش ہوئے تھے۔ شکایت کنندہ کا کہنا تھا کہ ایسا کوئی واقعہ کبھی پیش نہیں آیا۔ ایسی کوئی بات ساورکر نے کہیں اور کبھی نہیں لکھی۔ شکایت کنندہ نے راہل گاندھی کے الزام کو جھوٹا اور افسوس ناک قرار دیا ہے۔ جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ستیہ کی ساورکر نے کہا کہ عدالت نے پہلے وشرام باگ پولیس سے کہا تھا کہ وہ ان پیش کردہ شواہد کا ویریفکیشن کرے اور 27 مئی تک رپورٹ درج کرے۔

ایسے معاملات میں عدالت عام طور پر ابتدائی تفتیش کے لیے کہتی ہے اور پھر فیصلہ کرتی ہے کہ آیا فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کرنے کے لیے کافی بنیادیں موجود ہیں۔ ستیہ کی نے کہا کہ انہوں نے ثبوت کے طور پر راہل گاندھی کی لندن تقریر کا یوٹیوب لنک پیش کیا ہے۔ اس کے باوجود پولیس کی جانب سے تحقیقات میں تاخیر کی جا رہی ہے۔

نونیت کو سپریم کورٹ سے راحت، ایس سی سرٹیفکیٹ کی صداقت برقرار

نئی دہلی (یو این آئی) امراوتی کی رکن پارلیمنٹ اور بی جے پی کی رہنما نونیت رانا کو ایک بڑی راحت دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے جمعرات کو ان کے درج فہرست ذات کے سرٹیفکیٹ کو برقرار رکھنے کا فیصلہ دیا۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس سنجے کرول کی بنچ نے اس معاملے میں تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ کمیٹی کو 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کاغذات نامزدگی داخل کرتے وقت استعمال کیے گئے ان (نونت رانا) کے ذات سے متعلق سرٹیفکیٹ میں کوئی خامی نہیں ملی۔ عدالت عظمیٰ نے فیصلے میں کہا کہ مناسب تحقیقات کے بعد اس انکوائری کمیٹی کے نتائج میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ بنچ نے بمبئی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا جس نے ان (نونت کور) کا شیڈول کاسٹ سرٹیفکیٹ منسوخ کر دیا تھا۔

"لوہیا نامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جا سکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبو

لکھنؤ یونیورسٹی کی مارک شیٹ میں سیکڑوں غلطیاں

کریکشن کرانے والوں کی بھیڑ

لکھنؤ (نامہ نگار)

لکھنؤ یونیورسٹی بھلے ہی آن لائن مارک شیٹ دینے اور دیگر چیزوں کو بہتر بنانے کا دعویٰ کرتی رہے، لیکن سب کچھ موقع پر ہی آف لائن ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ اومنی نیٹ کے ناتجربہ کار ملازمین کی وجہ سے مارک شیٹ میں سیکڑوں غلطیاں نظر آرہی ہیں، جنہیں درست کرنے کے لیے لکھنؤ یونیورسٹی میں طلبہ کو کافی جدوجہد کرنی پڑ رہی ہے۔ محکمہ امتحانات کے گیٹ نمبر ایک پر واقع محکمہ امتحانات کی سفید عمارت کے پہلے ہی کمرے میں کافی ہجوم ہے، یہی نہیں بدھ کو بھی غیر ملکی طالبا قطار میں کھڑی نظر آئیں، یہ تمام طلباء مارک شیٹ میں کریکشن کے لیے بھٹک رہے ہیں۔

دراصل مارک شیٹ بنانے سے لے کر جاری کرنے تک کا سارا کام اومنی نیٹ کمپنی کا ہے، کمپنی کے ناتجربہ کار انٹر پاس ملازمین طلباء اور ان کے والدین کے ناموں کے ساتھ ہی کالجوں کے نام بھی مکمل طور پر غلط کررہے ہیں۔ ان ملازمین کو بغیر کسی تربیت کے تقرری کے خطوط دیے گئے ہیں جبکہ نمبروں کی غلطی کا ذکر نہ کرنا، یہی نہیں ان کو اندرونی اور بیرونی امتحانات میں غیر حاضر رکھنا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ طلبہ کے دباؤ کی وجہ سے اومنی نٹ غیر ہنرمند ملازمین کو ملازمت دے کر کام کروا رہی ہے، اس کے باوجود وہ مہینوں تک مارک شیٹ نہیں دے پارہی ہے۔ قطار میں کھڑے طلبہ کا الزام ہے کہ کنٹرولر آف ایگزامینیشن ودیانند ترپاٹھی اور اومنی نٹ کے بھاری بل پر دستخط کرنے والے سمیت دیگر 'بڑے' ذمہ دار لوگ اے سی میں ہیں لیکن ہم طلبہ گرمی میں قطاروں میں کھڑا ہونا پڑتا ہے اور ڈانٹ ڈپٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

یہی نہیں بلکہ دلچسپ بات یہ ہے کہ حال ہی میں اومنی نٹ ایک سال قبل منعقد ہونے والے امتحانات کی مارک شیٹ فراہم نہیں کرسکا ہے جس کی وجہ سے طلباء مارک شیٹ حاصل کرنے کے لیے پہلے بھٹکتے ہیں اور بعد ازاں محکمہ امتحانات میں جاکر درست کرواتے ہیں۔ تاہم لکھنؤ یونیورسٹی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اگر مارک شیٹ کی تصحیح 1 سال کے اندر کرتی ہے تو یہ مفت ہوگی، لیکن اگر 1 سال کے بعد تصحیح کرنی ہے تو 500 روپے فیس وصول کی جائے گی۔ لیکن طلبہ کا قیمتی وقت اور پیسہ ضائع ہورہا ہے، یونیورسٹی کو توانائی کے ضائع ہونے کی کوئی فکر نہیں۔

مسلمانوں کے مسائل پر کھل کر بولنے سے پرہیز کیوں؟

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کے نام مولانا سجاد نعمانی کا مکتوب

لکھنؤ، (ایجنسیاں)

معروف عالم دین مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی نے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کو خط لکھ کر ملک کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے لکھا ہے آج ہندوستان کو منفی قوتوں سے ناقابل تلافی نقصان کا خطرہ لاحق ہے۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق اپنے خط میں راہل گاندھی کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ہمارا ملک ایک ایسے نازک موڑ پر پہنچ گیا ہے، جس کا سامنا تاریخ میں پہلے کبھی نہیں کیا گیا تھا۔ آج ہندوستان کو منفی قوتوں سے ناقابل تلافی نقصان کا خطرہ لاحق ہے۔ اگر ہم سب مل کر اپنے ملک کو ایسی طاقت سے بچانے کیلئے متحد نہ ہوئے تو خدشہ ہے کہ ہمارے ملک کو بڑا نقصان ہوسکتا ہے۔ یہ نقصان اتنا سنگین ہے کہ اس سے نکلنے میں صدیاں لگ سکتی ہیں۔ مجھے اپنی ذمہ داری کا احساس ہے، اس لئے آپ کو یہ خط لکھنے پر مجبور ہوا۔

مولانا سجاد نعمانی نے کہا کہ آپ ملک کو منفی قوتوں سے بچانے کے لیے اپنی جدوجہد میں ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کو او بی سی کی نمائندگی کا مسئلہ اٹھانے کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔ یہ ملک کے اہم ترین ہوئے مسائل میں سے ایک ہے، جسے چند لوگوں کو خوش کرنے کیلئے ایک طویل عرصے تک نظر انداز کر ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا گیا لیکن اس کے خلاف اپنی خاموشی توڑ کر آپ نے ایک جرات مندانہ اور قابل تحسین قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کو اپنے ملک کے ہر شہری کیلئے پیچ نیائے کے تصور کی تشہیر اور اس کی وکالت کرنے کیلئے بھی مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا کہ بدقسمتی سے مجھے یہ کہنا ہوگا کہ مجھے ڈر ہے کہ کانگریس پارٹی کے تمام اراکین ملک کی ترقی کے لیے آپ کے جامع اور جامع وژن کے ساتھ نہیں ہیں۔ جو راہل گاندھی ہمارے ملک کے تمام طبقات اور برادریوں کے لیے رکھتے ہیں۔ شاید آپ کے اردگرد موجود چند بدقسمت لوگوں کی محدود تنگ نظری کا نتیجہ ہے، جنہوں نے آپ کو ملک کی سب سے بڑی اقلیتی برادری کے مسائل سے خود کو دور رکھنے کا مشورہ دیا ہوگا۔ آپ نے بے شمار تقاریر میں لفظ 'مسلمان' کا شاید ہی کبھی ذکر کیا ہے۔ معروف اسلامی اسکالر مولانا سجاد نعمانی نے کہا کہ ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ راہل گاندھی اور انڈین نیشنل کانگریس بغیر سوچے سمجھے کسی بھی مسلمان کے ساتھ کھڑے ہوجائیں۔

ہمارا مطالبہ ہے کہ راہل گاندھی اور کانگریس کو انصاف، آزادی، بھائی چارے، وقار، زندگی کے تمام شعبوں میں مساوی شراکت داری اور نمائندگی کی بنیاد پر مسلمانوں کے حق میں نمایاں طور پر کھڑا ہونا چاہیے۔ جیسا کہ آپ دیگر برادریوں اور سماج کے طبقات کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ ہم آپ سے کسی قسم کی بے جا حمایت نہیں مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اقلیتی برادری پر ایک نئے سرے سے نظر ثانی کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ مسلمان نہ صرف زبانی طور پر مثبت قوتوں کی حمایت کرتے ہیں، بلکہ وہ ہمارے ملک کی مجموعی ترقی کیلئے آپ کے ساتھ تعاون کرنے کیلئے ہر حد تک جاسکتے ہیں۔ سب سے بڑے اقلیتی سماج نہ صرف اخلاقی اور جسمانی طور پر آپ کی مدد کرسکتے ہیں بلکہ وہ آپ کی فکری اور مالی مدد بھی کرسکتے ہیں۔ اگر چہ ان کے وسائل محدود ہیں لیکن ان میں ملک کے لیے قربانی دینے کا بڑا جذبہ اور حوصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ دیر ہوچکی ہے لیکن زیادہ دیر نہیں ہوئی ہے۔ آپ اس کمیونٹی کے بارے میں اپنا رویہ بدل لیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ آپ اس کمیونٹی کے تئیں اپنے نقطہ نظر میں ضروری اصلاحات کریں اور تمام طبقات کی بہتر اور جامع شراکت داری کو یقینی بنائیں۔ مولانا سجاد نعمانی نے کہا کہ یہ ہمارے ملک کے مفاد میں ہوگا کہ آپ کی ''محبت کی دکان'' میں دلت، قبائلی، مسلمان، اقلیتیں، او بی سی اور سماج کے دوسرے طبقات شامل ہوں۔ یہی ہمارے ملک کو ناقابل تلافی نقصان سے بچانے کا واحد طریقہ ہے۔ میں اس معاملے پر تفصیل سے بات چیت کرنے کا منتظر ہوں اور بہتر تعاون، نمائندگی، اور جامع کوششوں کو یقینی بنانے کے لیے ذاتی طور پر آپ کو مزید معلومات فراہم کرنے کی امید کرتا ہوں۔ یہ لمحہ تاریخی ہے اور ہمیں اس نازک موڑ پر نہ تو ہار ماننی چاہیے اور نہ ہی غلطیاں کرنی چاہیے۔ کیونکہ تاریخ ہمیں اپنے اعمال اور غلطیوں کا ذمہ دار ٹھہرائے گی، چاہے ہم انہیں تسلیم کریں یہ نہ کریں۔

زیر تعمیر آؤٹر رنگ روڈ پر ٹینکر نے مزدور کو کچل دیا

عوام کا سڑک پر لاش رکھ کر احتجاج

لکھنؤ (نامہ نگار) دوبگا کے آؤٹر رنگ روڈ پر پانی چھڑکنے والے ٹینکر ڈرائیور کی لاپروائی کے باعث ٹینکر کے نیچے آکر ایک مزدور کی موت ہوگئی۔ حادثہ کے بعد مشتعل عوام نے اہل خانہ کے ساتھ لاش کو آؤٹر رنگ روڈ پر رکھ کر احتجاج کیا۔ انسپکٹر دوبگا نے مشتعل عوام کو یقین دلاتے ہوئے جام ختم کرایا کہ اس معاملے میں مناسب کارروائی کی جائے گی۔

موصولہ اطلاع کے مطابق ملیح آباد کے کاکرآباد گاؤں میں رہنے والے بابولال اپنی بیوی وملا، بیٹوں سورج، ہمانشو، دیوانشو اور آیوش کے ساتھ مزدوری کا کام کرتے ہیں۔ بابولال کا بیٹا دیوانشو گوتم (18) ڈی سی سی انفرا پراجیکٹ لمیٹڈ کمپنی کا سپروائزر نیلیش تیواری کے پاس زیر تعمیر آؤٹر رنگ روڈ میں بطور مزدور کام کرتا تھا۔ بدھ کو دیوانشو دوسرے مزدوروں کے ساتھ ملہا گاؤں کے قریب آؤٹر رنگ روڈ کی سروس لائن میں کام کررہا تھا۔ وہاں ایک واٹر ٹینکر سڑک پر پانی چھڑک رہا تھا۔ پھر دیوانشو نے ٹینکر میں پیچھے سے نکلنے والا پانی پینا شروع کردیا۔ ٹینکر ڈرائیور نے لاپروائی سے ٹینکر کو تیز رفتاری سے پیچھے کی طرف موڑ دیا۔ جس کی وجہ سے ٹینکر کے پیچھے پانی پینے والے دیوانشو کچل گیا۔ جس کی وجہ سے اس کیموقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد ٹینکر ڈرائیور ٹینکر سمیت فرار ہوگیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے متوفی کے اہل خانہ کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ مشتعل گاؤں والوں نے لاش کو اہل خانہ کے ساتھ آوٹر رنگ روڈ پر رکھ کر احتجاج کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر گاؤں والوں کو سمجھایا بجھایا لیکن مظاہرین نے کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ جاری رکھا۔ تقریباً دو گھنٹے کے بعد انسپکٹر اکھینو کمار ورما نے کسان لیڈر منیش یادو اور بھیم آرمی کے ضلع صدر کملیش موریہ کی مدد سے مشتعل گاؤں والوں اور اہل خانہ کو مناسب کارروائی کی یقین دہانی کرا کیجام کو ختم کرایا۔ مشتعل عوام نے جھٹ میل روڈ کو بھی بلاک کر دیا تھا اور انہیں سمجھا بجھا کر جام ختم کردیا گیا۔ دوسری جانب منگل کی شام فیض اللہ گنج مزیاؤں کا رہنے والا محمد احمد دوپہر کے وقت اپنی موٹر سائیکل پر جارہا تھا کہ ایم سی سکسینہ کے قریب تیز رفتاری تھری وہیلر نے اسے زور سے ٹکر ماردی جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ ٹکر کی وجہ سے دوسری موٹر سائیکل پر پیچھے سے آنے والے دوست شاداب نے شدید زخمی محمد احمد کو علاج کے لیے ٹراما سینٹر میں داخل کرایا جہاں اس کی دوران علاج موت ہوگئی۔

بی جے پی سب سے جھوٹی اور بدعنوان پارٹی ہے: اکھلیش

حکومت نے ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا، نہ کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوئی اور نہ ہی نوجوانوں کو ہر سال دو کروڑ نوکریاں ملیں

لکھنؤ (نامہ نگار) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی سب سے جھوٹی اور بدعنوان پارٹی ہے۔ بی جے پی نے جھوٹ اور بدعنوانی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ بی جے پی نے کسانوں، نوجوانوں، خواتین، تاجروں سے جھوٹے وعدے کئے۔ دس سال تک مرکز میں بی جے پی حکومت نے ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ نہ کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوئی اور نہ ہی نوجوانوں کو ہر سال دو کروڑ نوکریاں ملیں۔

بی جے پی حکومت خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم بڑھ رہے ہیں۔ جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتیں ہیں وہاں خواتین پر سب سے زیادہ مظالم ہورہے ہیں۔ بی جے پی نے بھی مہنگائی اور بے روزگاری کے نام پر عوام سے جھوٹ بولا۔ مہنگائی اور بے روزگاری میں کمی کے بجائے دوگنی رفتار سے اضافہ ہوا۔ دالوں، سبزیوں، دودھ سے لے کر ڈیزل-پٹرول، کوکنگ گیس تک کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کرکے بی جے پی حکومت نے غریب اور متوسط طبقے کے لوگوں کی کمر توڑ دی۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ حکومت میں بدعنوانی اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ بی جے پی نے انتخابی چندہ کے نام پر بھاری رقوم اکٹھی کیں۔ سرکاری ایجنسیوں ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی کے ذریعہ ڈرا دھمکا کر اور چھاپے مار کر تمام کمپنیوں سے ریکوری کی گئی۔ انسداد کورونا ویکسین بنانے والی کمپنی سے بھی ریکوری کرلی گئی۔ انتخابی بانڈز کے نام پر بی جے پی حکومت میں ایسی کرپشن ہوئی ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ حکومت دباؤ ڈال کر پارٹی کے لیے پیسہ اکٹھا کرتی ہو۔ جب سے بی جے پی کی بدعنوانی کا پردہ فاش ہوا ہے، بی جے پی میں کافی خوف وہراس ہے۔ عوام بی جے پی کی چال، کردار اور چہرے کو سمجھ چکے ہیں۔ بی جے پی پورے ملک میں بے نقاب ہوچکی ہے۔ اتر پردیش میں بی جے پی نے پورا بجٹ ضائع کردیا ہے۔ بجٹ کی ایسی لوٹ مار پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ یوپی میں بی جے پی حکومت نے گڑھے سے پاک سڑکوں کے نام پر 40 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ ضائع کردیا۔ پوری ریاست کی سڑکوں پر کئی گڑھے ہیں۔ پتہ نہیں بجٹ کہاں خرچ ہوا۔ ریاست کی ترقی رک گئی۔ صحت کی خدمات کا برا حال ہے۔ مریضوں کو ادویات اور علاج نہیں مل رہا۔ اس بار لوک سبھا انتخابات میں عوام تمام 80 لوک سبھا سیٹوں پر بی جے پی کو شکست دے کر اقتدار سے باہر کا راستہ دکھانے کے لیے تیار ہے۔

آل انڈیا گونڈ مہا سبھا کی جنرل اسمبلی کا اجلاس منعقد

لکھنؤ: آل انڈیا گونڈ مہا سبھا کی جنرل اسمبلی کا اجلاس سرکٹ ہاؤس کلکٹریٹ کورٹ، وارانسی میں منعقد ہوا۔ شری ویاس جی گونڈ اور ڈاکٹر وفود بھاسکر گونڈ نے قومی صدر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ جب ڈاکٹر وفود بھاسکر کی نامزدگی درست نہیں پائی گئی تو الیکشن آفیسر مسٹر جناردن گونڈ ایڈوکیٹ نے مسٹر ویاس جی گونڈ کو بلا مقابلہ قومی صدر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔

ڈاکٹر وفود بھاسکر گونڈ کو قومی نائب صدر کے عہدے کے لیے نامزد کیا گیا۔ شری رام جیت رام کو قومی جنرل سکریٹری اور شری شیو انند گونڈ کو قومی خزانچی نامزد کیا گیا تھا۔ شری ناتھ گونڈ ایڈوکیٹ کو صوبائی صدر نامزد کیا گیا۔ شری گڈو رام گونڈ کو ریاستی سکریٹری کے طور پر، شری راجیش گونڈ کو غازی پور کا ضلعی صدر اور ہیمنت گونڈ کو جونپور کا ضلعی صدر نامزد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر موجود ممبران میں شری جگدیش گونڈ، ڈاکٹر وجے پرکاش، دھرو گونڈ، کیلاش گونڈ، شیام لال گونڈ غازی پور، امبیکا گونڈ جونپور، سنگم لال گونڈ، سنی سونکر، کملیش گونڈ، رام پیارے گونڈ، للن گونڈ، رگھوناتھ گونڈ، ہری ہر گونڈ، سنیل گونڈ، جناردن گونڈ، صحافی، نتن گونڈ، انیل گونڈ، شیو شنکر گونڈ، وجے گونڈ بارڈر، اندر جیت گونڈ کو آل انڈیا گونڈ مہا سبھا کے ممبر نامزد کیا گیا۔

رشوت لیتے گرفتار ڈپٹی کمشنر پانڈے کی ضمانت عرضی خارج

لکھنؤ (نامہ نگار) جی ایس ٹی کے 20 لاکھ روپے واپس دلانے کے عیوض دو لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگ ہاتھ گرفتار ٹیکس کے ڈپٹی کمشنر دھنینڈ کمار پانڈے کی ضمانت عرضی خارج کردی۔ ملزم کی جانب سے انسداد بدعنوانی ایکٹ کے خصوصی اجنے شریواستو کی عدالت میں ضمانت کی عرضی داخل کی گئی تھی۔ عدالت کے سامنے سرکاری وکیل مہیش کمار ترپاٹھی نے بتایا کہ ملزم پانڈے برآمدات کرنے والی کمپنی آرڈیم ڈاٹا سرویس پرائیوٹ لمیٹیڈ کے نمائندے سے 20 لاکھ روپے جی ایس ٹی کے واپس دلانے کے لیے دو لاکھ روپے کی رشوت طلب کررہا تھا۔ کمپنی کے افسران نے ملزم کی شکایت محکمہ ویجلنس کے ایس پی ڈاکٹر اروند چترویدی سے کی۔ جس پر الزام کی تحقیق وتفتیش کرنے کے بعد ویجلنس کی ٹیم نے حضرت گنج واقع ٹریڈ ٹیکس دفتر میں ملزم کو دو لاکھ روپے رشوت لیتے ہوئے رنگ ہاتھ پکڑ لیا۔ پکڑے جانے کے بعد ٹیم کے انسپکٹر بھانو پرتاپ سنگھ نے ملزم کے خلاف رشوت لینے کا مقدمہ درج کرایا۔ ملزم کی ضمانت عرضی کو خارج کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ ملزم کو موقع پر آزاد گواہاں کے سامنے گرفتار کیا گیا۔ اس کے خلاف سنگین الزمات ہیں۔ اس کے علاوہ معاملہ میں تفتیش چل رہی ہے۔ ایسی صورت میں ملزم کو ضمانت پر رہا کرنے کا معقول جواز نہیں ہے۔

چیف سکریٹری کی ڈویژنل کمشنروں، ضلع مجسٹریٹوں کے ساتھ میٹنگ

عید، رامنومی، امبیڈکر جینتی اور چیتر انورتاری کے سلسلے میں نظم ونسق کا جائزہ لیا

لکھنؤ (نامہ نگار) چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا نے عید، رامنومی، امبیڈکر جینتی اور چیتر انوراتری کے سلسلے میں ویڈیو کانفرنس کے توسط سے تمام ڈویژنل کمشنروں، ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس افسران کے ساتھ نظم ونسق کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری ہدایات دیں۔

چیف سکریٹری نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ریاست میں بہت سے تہوار ہوں گے۔ ہر تہوار کو امن اور ہم آہنگی سے منایا جائے اس کے لیے مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ ریاست میں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہو۔ تہواروں کے دوران بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مذہب پر تبصرہ و تنقید سے ماحول خراب ہوسکتا ہے، چھوٹی افواہ ماحول خراب کرسکتی ہے اور بدامنی کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے، لہٰذا خصوصی نگرانی کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں شری رام مندر کی تعمیر کے بعد پہلی بار رام نومی آرہی ہے، بڑی تعداد میں عقیدت مند ایودھیا آئیں گے۔ اس کے پیش نظر، سیکورٹی اور ہموار ٹریفک کے لئے مناسب انتظام کو یقینی بنایا جائے۔ سی سی ٹی وی سے نگرانی کی جائے۔ میڈیکل کیمپ بھی نمایاں مقامات پر لگائے جائیں۔ اس کے علاوہ، ریاست کے مختلف مندروں میں پروگراموں کا اہتمام کیا جائے گا،

انہوں نے کہا کہ ریاست میں ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ حساس علاقوں میں خصوصی نگرانی کی جائے۔ اس شعبے میں تعینات تمام عہدیداروں کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ مذہبی پروگرام، عبادت وغیرہ صرف نامزد جگہ پر ہو۔ کسی بھی صورت میں سڑک اور ٹریفک میں خلل ڈالنے کا کوئی واقعہ نہیں ہو۔

انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کو منصفانہ اور پرامن بنانے کے لئے، باہر سے آنے والی پولیس فورس کے رہنے، کھانے کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ انہیں کسی قسم کی تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔

ڈائرکٹر جنرل پولیس پرشانت کمار نے کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع میں سڑک پر کوئی مذہبی پروگرام نہیں ہونا چاہئے۔ کوئی جلوس/ مذہبی جلوس مناسب اجازت کے بغیر نہیں نکلنا چاہئے آیا۔ اس کے لئے، مذہبی گروہوں کے ساتھ پہلے سے میٹنگ کی جائے۔ افسران سوشل میڈیا کے بارے میں حساس ہوں۔ ہجوم والے علاقوں میں پولیس فورس مستقل طور پر گشت کریں۔ سینئر ضلع عہدیداروں کو بھی گشت میں حصہ لینا چاہئے۔ ہر مشکوک سرگرمی کی نگرانی کی جائے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ دیپک کمار، اے ڈی جی ایتا بھیش، سکریٹری ہوم ڈاکٹر سنجیو گپتا اور دیگر سینئر عہدیدار اس اجلاس میں موجود تھے۔

لکھنؤ ممبئی جانے والے جہاز میں خرابی، مسافروں کا ہنگامہ

لکھنؤ (نامہ نگار) اموسی ایئر پورٹ سے ممبئی جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے میں اچانک ٹیکنیکلی خرابی آگئی۔ اس کے سبب طیارہ پرواز نہیں کرسکا۔ جب دو گھنٹہ گزر جانے کے بعد بھی جہاز میں بیٹھے مسافروں کو جہاز اڑنے کی کوئی اطلاع نہیں ہوئی وہ ناراض ہوگئے اور جہاز کے اندر ہی خوب ہنگامہ کیا۔ ہنگامہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچے ایئر لائن کے افسران نے مسافروں کو دو دن بعد کا ٹکٹ دے دیا۔ ایئر پورٹ ذرائع کے مطابق ایئر انڈیا ایئر لائن کی پرواز نمبر اے آئی۔ 626 کو اموسی ایئر پورٹ سے ممبئی کے لیے دوپہر 2 بجے پرواز کرنا تھی۔ طیارہ پرواز کرنے کے لیے تیار تھا۔ اس کے تحت مسافروں کو اس میں بیٹھا دیا گیا لیکن طیارہ میں اچانک کچھ خرابی آگئی۔ اسے درست کرنے کے لیے ایئر کرافٹ مینٹیننس انجینئروں کی ٹیم بلائی گئی۔ انجینئروں نے کافی وقت تک مشقت بھی کی، لیکن طیارہ کی خرابی درست نہیں ہوسکی۔

رمضان میں ہر نیکی کا ستر گنا اجر ملتا ہے: اقبال ہاشمی

محمدی مشن کے جانب سے ضرورت مندوں میں عید کٹ تقسیم

لکھنؤ (پریس ریلیز) عید المبارک کے موقع پر آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی سرپرست ال انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی میں عید کٹ تقسیم کی گئی۔ آل انڈیا محمدی مشن کے کیمپ آفس تال کٹورا میں غریب ضرورت مندوں کو عید المبارک کے موقع پر نئے کپڑے اور وظیفے تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر سید اقبال ہاشمی قومی صدر ال انڈیا محمدی مشن نے اپنے بیان میں کہا کہ بہت سے غریب ومزدور جن کا گھریو میہ مزدوری سے چلتا تھا، ان کے ساتھ مسائل ہیں۔ ایسے بہت سے گھروں میں مصوری کے باعث تمام پریشانیاں ہیں۔ ایسے لوگوں کا خیال رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ سید اقبال ہاشمی نے اپنے بیان میں کہا کہ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت انسانی اخلاق کا اعلیٰ جوہر ہے۔ جو انسان بندگان خدا کی خدمت کرتا ہے، اللہ رب العزت کے نزدیک اس کا مقام ومرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ خدمت خلق کی مہم قابل تعریف ہے۔ موجودہ حالات میں عوام الناس مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان حالات میں غریب اور نادار افراد تک کھانے پینے کی اشیا پہنچانا بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ رمضان میں ہر نیکی کا ستر گنا اجر ملتا ہے، اس لئے صاحب ثروت افراد آگے آکر پریشان حال لوگوں کی دل کھول کر مدد کریں۔ واضح رہے آل انڈیا محمدی مشن نے مختلف تنظیموں سے مل کر راجدھانی کے مختلف علاقوں میں کیمپ لگا کر مذکورہ کٹس کے ساتھ ساتھ تمام ضرورت مند کی ضرورت پوری کی جارہی ہے۔ اس موقع پر نبی احمد صاحب، سید احمد ندیم جنرل سکریٹری، ایڈووکیٹ طارق ہاشمی جوائنٹ سکریٹری، ایڈووکیٹ راشد معراج لیگل ایڈوائزر، ایڈووکیٹ فیضانِ فرنگی محلی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

مسجد زہرا میں الوداع کی نماز ڈیڑھ بجے

لکھنؤ (پریس ریلیز) مسجد زہرا حاطہ سلیماں قدر مولوی گنج میں ماہ صیام کے آخری جمعہ یعنی جمعۃ الوداع کی نماز آج ڈیڑھ بجے خطیب قاری ہارون نظامی (عیدگاہ عیش باغ لکھنؤ) کی امامت میں ادا کی جائے گی۔ مساجد میں نماز کے حوالے سے خصوصی تیاریاں کی گئی ہیں۔ مسجد کے متولی محمد امان قریشی نے بتایا کہ آج ۵/اپریل کو جمعۃ الوداع کی نماز سابقہ روایات کے مطابق ادا کی جاے گی۔ تمام مصلیان سے وقت کی پابندی کے ساتھ نماز میں شرکت کی اپیل کے ساتھ ہی اپیل ہے کہ لوگ اپنے گھر سے وضو کرکے چلیں، مصلیٰ یا صاف پاک کپڑا اپنے ساتھ ضرور لائیں۔

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
جس اخبار پر رہتی ہے ہر نظر
روزنامہ لوھیا نامہ
جس کا ایک ایک لفظ ہے معتبر
نئی تاریخ لکھ رہا ہے جبیں وقت پر
ای-پیپر
اب آپ ہندوستان یا دنیا کے کسی گوشے میں بھی ہوں پڑھ سکتے ہیں اپنے صوبے کی ہر خبر
وزٹ کریں
www.lohianama.com
بس ایک کلک میں پڑھیں اپنی ریاست کی ہر خبر

رمضان ہیلپ لائن .....

اسلامک سنٹر آف انڈیا

لکھنؤ: رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہنمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوٰۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔ جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔ لوگ اپنے سوالات ان نمبروں 9415023970, 9335929670, 9415102947, 7007705774, 9140427677 اور ای میل: ramzanhelpline2005@gmail.com نیز ویب سائٹ: www.farangimahal.in پر پوچھ سکتے ہیں۔

سوال: عید یا کسی تیوہار کے موقع پر اپنے خادموں کو زکوٰۃ کی نیت سے رقم دینے سے کیا زکوٰۃ ادا ہوجائے گی؟

جواب: اگر مستحق ہیں تو دیتے وقت نیت کرلینے سے زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

سوال: ہمارے یہاں امام صاحب نے عشاء کی آخری رکعتوں میں قرأت زور سے کرلی، تو کیا سجدہ سہو لازم ہے؟

جواب: جی ہاں! اس صورت میں سجدہ سہو لازم ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم سے مسجد کا جنریٹر خریدا جاسکتا ہے اگر دے دیا تو کیا زکوٰۃ ادا ہوجائے گی؟

جواب: درست نہیں ہے۔ یہ ہوسکتا ہے کہ کوئی غریب آدمی قرض لے کر جنریٹر خرید کر مسجد کو دے دے اور زکوٰۃ اس غریب کو قرض ادا کرنے کے لیے دے دی جائے۔

سوال: روزے کا کفارہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اگر اس کھانے کی قیمت سے مدرسہ میں ٹاٹ خرید کر طلبہ کے لیے انتظام کریں تو کیا جائز ہے؟

جواب: اس رقم سے مدرسے کی مرمت اور ٹاٹ وغیرہ خرید کر دینا درست نہیں۔

سوال: کوئی شخص قول وعمل سے اپنے آپ کو مستحق زکوٰۃ ظاہر کرے تو کیا دینے والے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی حقیقی حالت کی تحقیق کرکے اسے زکوٰۃ کی رقم دے؟

جواب: ضروری نہیں! اگر اس کے ظاہری حال سے یہ گمان غالب ہو کہ یہ شخص درحقیقت حاجت مند ہے تو اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

مسائل شرعیہ اکیڈمی، کانپور

زیر سرپرستی:

قاضی شہر کانپور حضرت الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی صاحب
کارگزار جنرل سکریٹری جمعیہ علماء اتر پردیش، صدر جمعیۃ علماء کانپور،
مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور

سوال: اگر کوئی شخص کسی غریب آدمی کو کرائے کے بغیر زکوٰۃ کی ادائیگی کی نیت سے اپنے مکان میں ٹھہرنے دے تو کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟